انشراح

(شعری مجموعہ)

رفیق راز

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

انشراح

(شعری مجموعہ)

رفیق راز

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب کا نام	:	انشراح
مصنف کا اصل نام	:	رفیق احمد 7889968878
قلمی نام		رفیق رازؔ
سائز	:	23x36/16
صفحات	:	192
سالِ اشاعت	:	2026ء
کمپیوٹر کتابت	:	TFCسنٹر، گاؤ کدل سرینگر #7006575292
قیمت	:	400 روپے
طباعت	:	TFCپرنٹرس سرینگر9419525103

کتاب ملنے کا پتہ

☆ TFC بُکس، مدینہ چوک، گاؤ کدل سرینگر

☆ گلشن بُکس، ریذیڈنسی روڈ سرینگر

INSHIRAAH

Poetry Collection

by

Rafiq Raaz

I.G Road Baghaat Srinagar Kashmir 190005

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

انتساب

صاعقہ

اور

صمیم

کی ننھی منھی

بیٹی

اور

میری نواسی

نشرح

کے نام

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

ذہن رسا کے شر سے بھی محفوظ ہوں میں
معنی ہوں اور حرفِ ادق کی پنہ میں ہوں

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان

13	❖ کلام آپ کا تو ارمغان رحمت ہے
14	❖ ہے بظاہر تو بس اک آئینہ بردار یہ دشت
16	❖ موجود کوئی ہو کہ نہیں ہو خدا تو ہے
17	❖ در و دریچہ کھلے مجھ پہ جب عبارت کے
18	❖ معنی کا نور حرف کے کاسے میں ڈال دے
19	❖ زخمی ابھی جو ضرب قدم سے ہوا نہ ہو
21	❖ ابھی ہے شام ابھی تو ہے نے بلب یہ سکوت
22	❖ تمہاری یاد شب تار دشت ہو اور میں
23	❖ زمیں پہ بوجھ ہیں یہ بے ثمر خمیدہ شجر
24	❖ کیا سوچ رفیق راز کی تھی
25	❖ آئینہ خانے کے میں اندر تھا
26	❖ کس سمت اور کہاں نہ ہمارے قدم گئے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

❖ خطرے کو بھانپ قافلے والے چلے گئے 27

❖ رہتا ہوں اس میں کھیل کے میں اپنی جان پر 28

❖ سبزہ تو اگ رہا ہے برابر زمین پر 29

❖ اس در پہ جمع ہونگے ہزاراں ہزار، چل 31

❖ یوں دشت معانی میں ہو نغمہ سرا میں 33

❖ یہ بن یہ دیدہ ضیغم کی روشنی یہ رات 35

❖ کیا خاک دل لگے گا مرا اب کتاب میں 37

❖ روشن مرا سکوت ہے آواز گاہ میں 38

❖ اک اجالا تھا مرے حجرے کے اندر ایسا 39

❖ فقط بفضل بدیع العجائبات رفیقا 40

❖ ہم نے مدحت خوانی آہوئے تاتاری بھی کی ہے 41

❖ اجڑی حویلی کا ویران سایہ جو آنگن ہے 42

❖ میں نے تحقیق بہت کی ہے یہ گہرائی سے 43

❖ رقص ورم غزالۂ تاتار کو سمجھ 44

❖ ڈوبا تھا کون فکر میں اندر یہ غار کے 45

❖ تلوار سے "جو سر تھا گریباں میں" بچ گیا 46

❖ آنکھ میں روشن عکس تھا خواب جزیروں کا 47

❖ روح سرسبز ہوئی غم کی فراوانی سے 48

❖ جب تک رہے گی زیر قدم مٹی گاؤں کی 49

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

❖ ہموار ہے یہ راستہ میرا کیا ہوا 50

❖ اب کے تھی کچھ شدید خطرے میں 52

❖ دہکتی روشنی کیسی بدن کی کان میں ہے 54

❖ مثل آواز میں آوارہ بیابان میں ہوں 56

❖ آیا جو ملنے اس نے کہا کیا بلا ہے تو 58

❖ کتنا دلکش ہے یہ سازِ زنجیر پا 60

❖ مجھ سے اے روشنی نہ پردا کر 61

❖ بچھا ہے ایک فلک سرزمینِ صحرا پر 63

❖ بحر کی تہہ میں بھڑکے ہوئے شعلوں کا جنگل دیکھا ہے 65

❖ شیر کی آنکھ ہے یا شعلہ امکاں جاناں 67

❖ میں چشم پُر خمار کو حیرت سرا لکھوں 68

❖ جاری تمام رات یہ جشنِ طرب رہے 69

❖ تو مرا تجربہ ہے تجھ کو بیاں ہونا ہے 70

❖ بزمِ دنیا میں ہمیں اور تو کیا ہونا ہے 71

❖ تم ارضِ کاشمر کے جنابِ رفیق ہو 73

❖ مثلِ منظر ہی بے منظری ہے میاں 74

❖ تو وہ منظر ہے کہ جو ہے نظرِ شوق پہ طاری 76

❖ صدا کی تیغ ہوا میں کسی نے لہرائی 78

❖ خوں ٹپکتا تھا چملتی ہوئی تلواروں سے 80

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

- کارنامہ یہ کیا دیدۂ بیدار سے میں نے 82
- حشر ہونے کو بپا ہے تری سلطانی میں 83
- مجھ کو تو امید نہیں ہے ویسے ان اخباروں سے 84
- نہیں یہ آنکھ ہی واقف ہے دید کے گر سے 85
- آتا نہیں سمجھ میں کہ ہیں کیا بلا یہ لوگ 86
- ایک پیکر کا استعارے تک 87
- موتیوں کے کھیت میں پکڑا گیا چرتے ہوئے 88
- پہلے تھم جانے دو یہ کُن کا شور 89
- چپ ہوئے یا نہر جاری ہوگئی ہے فکر کی 91
- نکلے ہیں پڑھ کر میاں ہم درس گاہ بحر سے 92
- اس نے نظر عجیب سی ڈالی کچھار پر 94
- میں اتر پاتا نہیں اس فکر کے رہوار سے 96
- منظر کو میرے دیدۂ حیران سے نکال 97
- ہاں وہ درویش ہے پر کتنا ہے 98
- منتظر ہم ہیں چراغاں کئے کاشانوں میں 100
- پا چکا ہے وسعتیں اتنی یہ بحر رائگانی 101
- روشن تھے آئینے پہ فقط کچھ ادا کے رنگ 103
- ہائے وہ شوخ شوخی و شرم و حیا کے رنگ 105
- لبوں سے خامشی کی نہر جاری کر رہا ہوں 106

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

❖ رکھ دی طویل رات کی بنیاد شام پر 107

❖ تصویر آنکھ میں ہے ابھی سقف و بام کی 109

❖ ایک آواز تھی میری بھی عزا خانے میں 111

❖ آتی جو نیند ہے اسے شب کی زکات ہی سمجھ 112

❖ اک آواز ہوں بحر سکوت کی تہہ میں ہوں 113

❖ پورے کا پورا مرے آدھے میں ہو 114

❖ آتے ہیں یہ خیال تو سب لاشعور سے 115

❖ ان گنت اوراق پر بکھرے ہوئے ہیں 116

❖ کل یوں ادا سکوت کی ہم نے زکات کی 117

❖ بکھرے ہوئے ورق تھے قلم تھا دوات تھی 118

❖ گری نہ برق صدا ایک بھی ترے لب سے 119

❖ اس سے پہلے اس کی تیغ برہنہ ہو کے لہراتی 120

❖ تھا تخت اس کی مٹھی میں وہ کتنی چیز تھی 121

❖ رم کرتا ہے شکار ابھی مت شکار یئے 122

❖ اب کیا کہوں کہ گفتگو شیریں مقال کی 124

❖ بے اثر موسموں کی سفا کی 126

❖ ہم نے سنبھال کے اپنا بچپن رکھا ہے 127

❖ آج لگتا ہے کوئی دام پُر اسرار یہ دشت 128

❖ حضرت پسِ سکوت نہ خود کو چھپایئے 129

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

❖ ایک اذیت ناک صدا کا محشر میں 130

❖ دم ہی لیتے ہیں کہاں خاک بسر سے ہم لوگ 132

❖ اتر کر خود میں یہ کن وسعتوں کا ہو گیا ہوں 134

❖ اجلے منظر میلی آنکھ 135

❖ اُگ آئے ہیں علاقے میں دیوار و در نئے 137

❖ مانا کہ آپ نے بھی کیئے ہیں سفر کئی 138

❖ سچ مچ نہ ہو وہ بینِ سماعت کہیں 139

❖ اب نہ میسر دُر ہیں عدن کے 140

❖ پہلے جیسا سخت ناہموار جادہ بھی نہیں تھا 141

❖ ڈوبتے سورج کو واپس لاؤں یہ ممکن نہیں 142

❖ پھر ہجرتوں کی چلنے لگی ہیں ہوائیں چل 143

❖ گاؤں تو سیراب تھا دریا کے پانی سے بہت 145

❖ قبر کو کوستے ہو کیوں اس کا فشار دیکھ کر 146

❖ ایک شعلہ زیر آب 147

❖ عرصہ ہوا تھا اسپ کے سم کی صدا سنے ہوئے 149

❖ مجھ پر خاموشی کا دین مکمل ہونے والا ہے 150

❖ میرے شکاری کیا یہ ترا ہی مچان ہے 151

❖ پیٹ دھرتی کا روز بھرتے ہیں 153

❖ بے صدا حرف غل مچاتے ہیں 154

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

❖ اک اذیت ناک سی حالت میں ہوں	155
❖ قیامت نہیں آئے گی وہ ستارہ فلک پر نمودار ہونے سے پہلے	156
❖ نہیں ضروری کہ مشورہ ہو درست پر شوق آنکھ ہی کا	157
❖ اس زمین پر یہ آفتاب چاہئے مجھے	158
❖ یہ زیست تو ہے رنج والم کی ندی جناب	159
❖ تاب کوئی بھی منظر نہیں لا سکا اس شعاع نگہہ کی	161
❖ نظارہ دریائے زیست کا کر کنار جاں سے	162
❖ ہم نہ بہاتے خون اگر میدانوں میں	163
❖ ہم ایک روز سر شام کیا گھر آئے تھے	165
❖ تھی خفا آنکھ منظرستاں سے	167
❖ مجھ پہ کھلا مقتل میں آکے مامن سے	168
❖ ہم سے سپرد خاک تو کچھ ہی بدن ہوئے	170
❖ آخر ہوا سکوت کا میدان سر میاں	171
❖ نہاں ہیں کتنے ہی جنگل شجر کے اندر ہی	173
❖ ختم ہی نہیں اگر یہ سفر ہوا تو پھر	174
❖ خاک بدن کو چاک پہ رکھ کر خوب گھمانا بھی ہے مجھے	175
❖ پہرہ سکوت کا کس نے کہا بجلی کی کڑک پر ہے	177
❖ نمایاں تو ہی تھی اے خامشی میرے زمانے میں	178
❖ سر ہی عدو کا جھک گیا جب احترام سے	179

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

❖ ابھی جو حالت ہے مجھ پہ طاری رہے گی کب تک پتہ نہیں ہے 180

❖ صورتِ برگ کبھی رقص کرایا ہے مجھے 182

❖ آئی جب سامنے وہ سانپ سی سنسان سڑک 183

❖ یہ ایک سایۂ دیوار بھی مرے سائیں 184

❖ ڈوبا تھا شور وغل میں بیابان آنکھ کا 185

❖ رباعیات 186

❖❖❖

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

کلام آپ کا تو ارمغان رحمت ہے
حضور آپ کی چپ بھی زبان رحمت ہے

بچائے جاتے ہیں ان کے غلام دوزخ سے
بروز حشر بھی جوبن پہ شان رحمت ہے

ہوئی ہے آپ کے نقش قدم سے یہ روشن
مرے لئے یہ زمیں آسمان رحمت ہے

خدا کا عرش بریں کیا ہے یہ حقیقت میں
حضور آپ ہی کا پائدان رحمت ہے

نقوش پائے محمد سے اک چراغاں ہے
مدینہ ہے کہ کوئی کہکشان رحمت ہے

ثنا میں آپ کے اوصاف کی کروں کیسے
حضور آپ کا اسوہ جہان رحمت ہے

فلک کی آنکھ نے دیکھا نہ جن کا سایہ کبھی
انہی کے سائے میں ہم کو امان رحمت ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ہے بظاہر تو بس اک آئینہ بردار یہ دشت
لیکن اندر سے ہے گنجینۂ اسرار یہ دشت

ہم عزاداروں کی تثلیث بھلا اور ہے کیا
مختصر قافلہ یہ قافلہ سالار یہ دشت

دیکھ یہ رات یہ خیمہ یہ سیہ پوش چراغ
دیکھ یہ حوصلہ یہ صبح کے آثار یہ دشت

اس جگہ کس نے لٹایا ہے خزانہ اپنا
ہوگیا تین ہی دن میں بڑا زردار یہ دشت

ہونے والا ہے بس اب آخری سجدہ بھی ادا
ہونے والا ہے ابھی بس گل وگلزار یہ دشت

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

تھی مشیت یہ خدا کی کہ گرے سجدے میں
ورنہ رکھ دیتے الٹ کے شہہ ابرار یہ دشت

عصر تک اس نے سنی نیزہ و خنجر کی صدا
اب سنے گا کئی زنجیروں کی جھنکار یہ دشت

دیکھ نیزے پہ یہ سورج یہ سفر شام کا دیکھ
دیکھ یہ آہنی زنجیر یہ بیمار یہ دشت

شکر ہے ابن علی آئے مسیحا بن کر
اپنے اندر تھا لئے کتنے ہی آزار یہ دشت

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

موجود کوئی ہو کہ نہیں ہو خدا تو ہے
اک گل یقیں کا شک کے چمن میں کھلا تو ہے

روشن ہوا کے سامنے شمع انا تو ہے
تاریکیوں میں ایک ذرا سی ضیا تو ہے

یہ خاک تر اڑی نہ ہماری اگر تو کیا
ہر پتہ احترامِ ہوا میں ہلا تو ہے

کب ٹوٹتی ہے دیکھئے بے حس زمیں کی نیند
ہم نے فلک کو سر پہ اٹھایا ہوا تو ہے

نکلی نہ جوئے نور ہی یہ اور بات ہے
شب کا پہاڑ پلکوں سے کاٹا گیا تو ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

در و دریچہ کھلے مجھ پہ جب عبارت کے
چراغ قلب میں روشن ہوئے ہدایت کے

کرشمہ دھوپ کا ہے یہ نہ پانی ریت پہ ہے
یہ آئنے میں اجالے ہیں میری حیرت کے

یہ زنگ خوردہ سی الماری جو مقفل ہے
اسی میں گنج گراں مایہ ہیں روایت کے

غبار اڑاتے نہیں قافلے جہاں میں کبھی
مسافران رہ دشت لانہایت کے

نہیں ہے خطرہ یہاں طائر صدا کو کوئی
یہاں بچھے ہی نہیں دام ہیں سماعت کے

ہوا و آب سے تو اور بھی بھڑکتے ہیں
عجیب ہوتے ہیں یہ شعلے بھی بغاوت کے

ہوا جو حشر بپا تو یہ راز ہم پہ کھلا
کہ ہم سے لوگ ہی آثار تھے قیامت کے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

معنی کا نور حرف کے کاسے میں ڈال دے
ذہنوں کو شعروں سے مرے یارب اجال دے

خاموشیوں کے نور سے تو بھر گیا ہے تو
لب کھول کے سماعتوں کو اب اجال دے

دھرتی پہ بھیج شوق سے باد سموم کو
شاخوں کو پہلے برگ درختوں کو چھال دے

بار گراں سے دوہری ہوئی ہے تری کمر
نیکی جو تو نے کی ہے وہ دریا میں ڈال دے

ویرانی دیکھی جاتی نہیں مجھ سے دشت کی
وحشت دے مجھ کو یا پھر اسے ہی غزال دے

اے خالق زمیں و زماں تجھ سے کیا بعید
ماضی سے میرے حال کو واپس نکال دے

اپنی حدیں پھلانگتا رہتا ہوں بار بار
مجھ کو مرے وجود کی آتش میں ڈال دے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

زخمی ابھی جو ضرب قدم سے ہوا نہ ہو
ایسا ہو دشت جس میں کوئی نقش پا نہ ہو

ہو جاؤں آشکار نہ دنیا پہ میں کہیں
ابر سیہ کی قید سے بجلی رہا نہ ہو

مشہور اہل قافلہ میں جس کی چھاوں ہے
ممکن ہے وہ شجر بھی سلامت رہا نہ ہو

بے گھر شرر کا حال تو روشن ہو باغ پر
اک ڈھیر خشک پتوں کا اس کا ٹھکانہ ہو

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

گم گشتگی کا نشہ رہے یونہی برقرار
جنگل سے واپسی کا کوئی راستا نہ ہو

ایسا چمن بھی روئے زمیں پر ہے کیا کہیں
نوحہ خزاں نے جس میں ابھی تک پڑھا نہ ہو

ہونا تھا جس کو خاک ترے عشق میں ہوا
آندھی نے بھی اب اس کو پریشاں کیا نہ ہو

جلتا ہو میرے طاق سیہ خانہ میں چراغ
اور باد تند و تیز کو اس کا پتا نہ ہو

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ابھی ہے شام ابھی تو ہے نے بلب یہ سکوت
ہمیشہ آخر شب ڈھاتا ہے غضب یہ سکوت

ندائے غیب کی ضربت ہی تھی بہت کاری
مچا رہا ہے نہیں شور بے سبب یہ سکوت

یہ میری چاپ ، وہ کہسار لرزہ براندام
یہ دشت اور تن تنہا یہ میں یہ شب یہ سکوت

وہ در بھی آگیا جس کے فقیر ہیں ہم لوگ
کہ دھار لے گا صداؤں کا روپ اب یہ سکوت

چٹان کھلتی نہیں ہے یہ ٹوٹ جاتی ہے
کہ کھولتا ہی نہیں یعنی اپنے لب یہ سکوت

خزاں میں اور بھی اس پر بہار آتی ہے
کہ باغ فقر کا ہے اک گل عجب یہ سکوت

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

تمہاری یاد شب تار دشت ہو اور میں
ازل سے دست و گریباں یہ گرم لو اور میں

یہ تپتی ریت پہ بنتے بگڑتے نقش قدم
یہ کارواں یہ بیاباں یہ ہاوہو اور میں

مغلظات لبوں پر نہ مئے ہی ساغر میں
پڑے ہیں خالی خرابات میں سبو اور میں

نہ راستہ ہے نہ منزل نہ خیمہ و خرگاہ
عجیب قافلہ ہے قافلے میں تو اور میں

رفیق رازؔ ہوا کو ابھی قرار کہاں
ابھی تو رقص کناں ہے یہ تند خو اور میں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

زمیں پہ بوجھ ہیں یہ بے ثمر خمیدہ شجر
ہیں انتظار میں آرے کے سن رسیدہ شجر

غزال تک ترے صحرا کے پر سکوں ہیں مگر
ہمارے شہر میں ہیں خوف سے رمیدہ شجر

گزرتے دیکھا ہے آندھی کو ان کے اوپر سے
ہمیشہ رہتے ہیں سجدے میں برگزیدہ شجر

بہار آتے ہی تکتا ہے یہ خزاں کی راہ
کہ برگ و بار سے ڈرتا ہے پھل گزیدہ شجر

رگوں میں دوڑتی پھرتی ہے ان کی آگ میاں
ہرے بھرے نظر آتے ہیں جو تپیدہ شجر

بہا رہا ہوں پسینہ چلا رہا ہوں قلم
لگا رہا ہوں ورق پر میں چیدہ چیدہ شجر

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

کیا سوچ رفیق راز کی تھی
صحرائے سیہ میں برق سی تھی

وہ تیز مہک سکوت کی تھی
اظہار کی میرے جان ہی تھی

جو تھا ہی نہیں وہ دیکھتی تھی
یہ آنکھ کرشمہ ساز ہی تھی

خنجر تو نیام میں ابھی تھا
ہر ایک کو جان کی پڑی تھی

حجرے کی ہر ایک خستہ دیوار
تصویر میں محو ہو گئی تھی

وہ وقت تھا اور گزر رہا تھا
وہ رات تھی اور طویل بھی تھی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

آئینہ خانے کے میں اندر تھا
میرے ہاتھوں میں ایک پتھر تھا

ایک اک پھول تھا بہار زدہ
اور رم خوردہ ہر صنوبر تھا

تب سفینے تمام ڈوب گئے
جب بہت شانت یہ سمندر تھا

اور میرا مزاج عالی بھی
ان دنوں ساتویں فلک پر تھا

لب پہ چپ یوں تو حشر بھر تھی مگر
حشر کا شور خامشی بھر تھا

اس کو مجھ پر بھروسہ تھا لیکن
مجھ کو خود پر نہیں خدا پر تھا

ہٹ کے چلتا جو اس سے بچ جاتا
قافلہ سیدھے راستے پر تھا

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

کس سمت اور کہاں نہ ہمارے قدم گئے
لیکن تری زمیں پہ کہیں بھی نہ جم گئے

اس کی سماعتوں نے بھی راحت کی سانس لی
میری خموشیوں کے بھی طوفان تھم گئے

جس آنکھ اور دریچے کے چرچے تھے شہر میں
منظر بہ کف اس آنکھ کی جانب بھی ہم گئے

جب چاپ میری گونج اٹھی معجزہ ہوا
اس سانپ سی سڑک کے سبھی پیچ و خم گئے

اس روح کے دیار میں اڑتی ہے تب سے خاک
آنکھوں سے جب سے اشک گئے دل سے غم گئے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

خطرے کو بھانپ قافلے والے چلے گئے
جلتے ہوئے الاو وہیں چھوڑ کے گئے

اکثر تو لاشعور میں دفنادیئے گئے
کچھ تجربے سپرد قلم بھی کئے گئے

شعلہ بیاں تھے شہر میں جتنے وہ سب کے سب
دیوار آب میں کہیں چنوادیئے گئے

کہسار میرے سامنے تن کر جو تھے کھڑے
عاصے کے اک اشارے سے ہٹتے چلے گئے

وحشت میں ہو رہا تھا اضافہ ہی دن بدن
صحرا کچھ اور اس لئے پھیلادیئے گئے

اب ہم ہیں اور یہ زخم زمیں کے ادھر اُدھر
خیمے اکھاڑ کے تو وہ اپنے چلے گئے

اتنی طویل تھی وہ شب غم نہ پوچھئے
تارے فلک پہ جتنے تھے سارے گنے گئے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

رہتا ہوں اس میں کھیل کے میں اپنی جان پر
ہے کب سے زلزلوں کی نظر اس مکان پر

اندر کی اپنے آگ سے یہ پھٹ بھی سکتی ہے
واجب نہیں سکوت کی سنت چٹان پر

اس وقت اس سے ملنا مناسب نہیں پلٹ
کاغذ ہے اس کے سامنے خامہ ہے کان پر

کیوں کھل سکا نہ مجھ پہ در جنت یقیں
مجھ کو تو شک بھی تھا بڑا اپنے گمان پر

مطلوب ہم ہیں یا کوئی طالب ہیں کیا ہیں ہم
ہم ہی قطار میں ہیں ہمیں ہیں دکان پر

جتنے بھی در اجابتوں کے آسماں میں ہیں
کھل جاتے ہیں وہ پچھلے پہر بے زبان پر

شاید ملے اسی میں تمہارا سراغ بھی
مرکوز میرا دھیان ہے میرے ہی دھیان پر

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

سبزہ تو اگ رہا ہے برابر زمین پر
قائم ابھی ہے آب و ہوا اپنے دین پر

گھوڑے کے پاؤں پڑتے نہیں تھے زمین پر
ہوتا گماں تھا تخت سلیماں کا زین پر

سجدے تمام ہوگئے اس کے قبول کیا
روشن یہ کیسا داغ ہے اس کی جبین پر

بارش کو دشت سے کوئی مطلب تو ہے نہیں
رحمت برس رہی ہے یہ صحرا نشین پر

خلق خدا حصول جہاں کے لے کھڑی
رہتی ہمیشہ ہے در گوشہ نشین پر

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

لکھ لکھ کے تھک گیا ہوں اترتا نہیں ہے کیوں
کیسا یہ بوجھ ہے مرے قلب حزین پر

جس کے سفر کا رخ نہ سمندر کی اور ہو
ایسا تو کوئی دریا نہ دیکھا زمین پر

ہل جائے گی زمین گناہوں کے بوجھ سے
گر جائے گا مکان ہی اپنے مکین پر

اسرار لا شریک لہ کے رفیق راز
دنیا میں تو کھلیں گے نہیں مشرکین پر

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اس در پہ جمع ہوں گے ہزاراں ہزار ، چل
ان سب سے تو نرالی ہے تیری پکار ، چل

یہ دشت زیست ہے، یہ نہیں بے کنار چل
آرام گاہ آئے گی بس اس کے پار ، چل

یہ آب زر ہے اور یہ کاغذ ہے ، یہ قلم
دل پر جو تیرے بوجھ ہے اس کو اتار چل

زنجیر بام و در سے اب آزاد خود کو کر
مڑ کے نہ دیکھ گھر کی طرف بار بار چل

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

دیوار، اور دشت میں ، پاگل ہوا ہے کیا؟
یہ تو گزشتہ قافلے کا ہے غبار چل

پہلی کرن سے پہلے پہنچنا وہاں ہے اٹھ
چبھتی ہے پاؤں میں تو چبھے نوک خار چل

یوں پھونک پھونک کر نہ قدم رکھ زمین پر
منزل قریب آگئی دیوانہ وار چل

بے خود یہاں پڑے ہیں جو ہشیار ہیں وہی
ہوش و حواس نذر میں تو بھی گزار چل

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

یوں دشت معانی میں ہوا نغمہ سرا میں
جس نے بھی سنا مجھ کو اسی پر نہ کھلا میں

اونچائیوں کو روح کی چھونے تھا چلا میں
اندر ہی کہیں جسم کی سرحد پہ گرا میں

آہنگ ہوں دریائے خموشی کا یہ کیسا
دنیا ہمہ تن گوش ہے بے صوت و صدا میں

تنہائی سے کیوں خوف اب آتا نہیں مجھ کو
کیا ساتھ مرا چھوڑ گیا ہے یہ مرا میں

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

معنی ہوں کسی پھول کی خوشبو تو نہیں ہوں
آزاد ادق حرف سے ہونے سے رہا میں

حالانکہ سیاہی کے سمندر تھے میسر
پھر بھی نہ کسی طور قلم بند ہوا میں

تشریح کبھی ہو نہ سکی اس سے بھی میری
دیمک زدہ اوراق پہ لکھا ہی رہا میں

دھیرے سے چلی ہجر کی زہریلی ہوا یوں
اک رنگ کی صورت ترے منظر سے اڑا میں

لینے نہ دیا دم بھی کہیں شوق سفر نے
منزل سے بہت آگے کئی بار گیا میں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

یہ بن یہ دیدہ ضیغم کی روشنی یہ رات
حسیں ہے دیکھ تو کتنی ڈراونی یہ رات

جلا رہی ہے دیئے آنکھوں کے کئی یہ رات
بکھیرتی ہے امیدوں کی روشنی یہ رات

اجالے خواب کے جتنے تھے کم پڑے سارے
کہ میری آنکھ سے نکلی کہیں بڑی یہ رات

چراغ خواب کے روشن ابھی کریں گے کیا
ہوئی ہے شہر میں وارد ابھی ابھی یہ رات

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

نقوش پا ہوئے روشن تمام مثل نجوم
بچھائی کس نے سر دشت رات سی یہ رات

جو سوچیئے تو خدا کی نشانیاں ہیں یہ
یہ اک چراغ یہ خیمہ یہ خامشی یہ رات

چراغ چشم کو روشن رکھو کہ کہتے ہیں
ہزار ماہ سے بہتر ہے آج کی یہ رات

یہ کس فقیر نے ڈیرا کیا ہے آج یہاں
چمک رہی ہے خرابے میں برق سی یہ رات

یہاں تو آنکھوں کا جنگل دہک رہا ہے تمام
قدم نہ شہر میں رکھ پائے گی کبھی یہ رات

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

کیا خاک دل لگے گا مرا اب کتاب میں
ساک برگ خشک مل گیا پہلے ہی باب میں

بادل چھٹے تو پانی امیدوں پہ پھر گیا
کوئی قمر و مر ہی نہیں تھا سحاب میں

میرے تو ہاتھ آنکھوں پہ تھے باگ پر نہیں
تھے پاؤں میرے اسپ ہوا کے رکاب میں

حیرت سے دیکھتی ہے تماشا مرا ہوا
شعلہ سا رقص کرتا ہوں فانوس آب میں

بے جان جسم تھا مرا ساکت پلنگ پر
آنکھیں بھٹک رہی تھیں بیابان خواب میں

یارب صدائے صور سے ان کو نواز دے
بے حس یہ کوہسار ہیں کب سے عذاب میں

جلوہ تمام قلب پہ روشن ابھی کہاں
منظر ابھی ہے رنگ نظر کے حجاب میں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

روشن مرا سکوت ہے آواز گاہ میں
جیسے کوئی چراغ کسی خانقاہ میں

ذہن رسا نے دام تو ہر سو بچھائے ہیں
محفوظ ہوں میں حرف ادق کی پناہ میں

لگتا ہے کارواں ہی کہیں پیچھے رہ گیا
اب گونجتی ہے صرف مری چاپ راہ میں

ہریالی جو یہاں تھی وہ آنکھوں سے تھی مری
اڑتی ہے اب تو خاک تری جلوہ گاہ میں

یہ شوق دید ہے کہ کوئی خواب آنکھ میں
آتش سا کیا ہے خانہ آب و گیاہ میں

دھندلا گیا نہ آئنہ الٹا چمک اٹھا
تاثیر ہی الگ ہے فقیروں کی آہ میں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اک اجالا تھا مرے حجرے کے اندر ایسا
کیا کہوں اشک کا ہر قطرہ تھا گوہر ایسا

میں نے سوچا بھی نہ تھا اتنا بپھر جائے گا
میں نے دیکھا ہی نہ تھا شانت سمندر ایسا

ڈر تھا بازار پہ افشا نہ کہیں ہوجاؤں
ایک سکہ تھا مری جیب کے اندر ایسا

جس پہ کیفیت بے منظری طاری ہی نہ ہو
آنکھ کی زد میں نہیں تھا کوئی منظر ایسا

بارش سنگ ہوئی ہی نہ کبھی ہو جس پر
ہم نے دیکھا نہ شجر کوئی ثمرور ایسا

پھر کسی شاخ پہ پایا نہ گیا پھل ایسا
پھر کسی نیزے پہ دیکھا نہ گیا سر ایسا

دیکھا درباں نے کبھی تھا ہی نہیں ہم سا فقیر
اور ہم نے بھی کہیں دیکھا نہ تھا در ایسا

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

فقط بفضل بدیع العجائبات رفیقا
ٹپک رہے ہیں قلم سے نوادرات رفیقا

وجود کی یہ کھدائی رہے ہمیشہ ہی جاری
دبے ہوئے ہیں اسی میں جواہرات رفیقا

خموش کیوں ہے زباں کھول کچھ پتہ بھی چلے تو
تو کس قبیلے سے ہے کیا ہے تیری ذات رفیقا

ہوا کے ہونے کا اعلان کر رہے ہیں درختاں
ہر ایک شاخ پہ ہلتا ہے پات پات رفیقا

سکوت مرد قلندر ہے ٹوٹنے سے رہا یہ
پگھل نہ پائی کسی آگ میں یہ دھات رفیقا

فلک سے رابطے کی رات ہے کوئی تو یہی ہے
سحر سے دور بہت دور ہے یہ رات رفیقا

بیاض ناطق شعر رفیق راز ہے یہ تو
کہ اس میں بول رہے ہیں تصورات رفیقا

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ہم نے مدحت خوانئ آہوئے تاتاری بھی کی ہے
اس کو گھر فتراک میں لانے کی تیاری بھی کی ہے

پھول پر شبنم ہے یعنی موسم غم آچکا ہے
رات بھر پھولوں نے شاید گریہ وزاری بھی کی ہے

گاہے گاہے چہرے پر چہرہ چڑھانا پڑ گیا ہے
اور ضرورت پڑنے پر تھوڑی اداکاری بھی کی ہے

معجزہ ایسا کبھی تخلیقی لمحوں میں کیا ہے
ہونے کی حالت نہ ہونے پر کبھی طاری بھی کی ہے

ہم کئی اوراق روزانہ سیہ کرتے رہے ہیں
حرف سے زرخیز لمحوں میں شجر کاری بھی کی ہے

صرف محشر ہی نہیں برپا کیا اوراق پر ہے
نہر خاموشی زبان خامہ سے جاری بھی کی ہے

رنگ خوں کے سامنے وہ آنکھ بے بس ہوگئی ہے
جس نے رنگ گردش دوراں پہ سرداری بھی کی ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اجڑی حویلی کا ویران سا یہ جو آنگن ہے
جاہ و جلال کا اور شان و شوکت کا مدفن ہے

بیج کے دانے خاک پہ منقاروں سے گرتے ہیں
شہر کے جنگل ہونے کا امکان اب روشن ہے

خوف کا وہ عالم ہے شہر میں سادہ کاغذ پر
پاؤں نہیں رکھ سکتا حرف بھی ایسی قدغن ہے

صبح کاذب اس کے موئے سفید کا پرتو ہے
شام تو ایک بھیانک کالی رات کا بچپن ہے

رغبت ہے کس سر کو یہاں دستار فضیلت سے
تیغ و سناں کی طرف ہی مائل سب کی گردن ہے

لمس کی آتش اس کو پگھلا دے گی دیر نہ کر
مار ہتھوڑا سرخ ہوا یہ جسم کا آہن ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

میں نے تحقیق بہت کی ہے یہ گہرائی سے
بات بنتی ہی نہیں دشت میں دانائی سے

بس اک آواز جو مینار سے ہوتی ہے بلند
کھینچ لاتی ہے مجھے گوشۂ تنہائی سے

آگ بھی تو ہوس خواب میں اتنی ہے کہاں
آنکھ ڈرتی ہے بہت رات کی پہنائی سے

شمع مغرب ہے کوئی مہر منور تو نہیں
بجھ ہی جائے گی کبھی دیکھنا پروائی سے

تم نے دیکھا ہی کہاں میرے اجڑنے کا سماں
تم کو فرصت ہی نہ تھی انجمن آرائی سے

دھوم مجھ سے ہے جہاں میں تری خلاقی کی
منظرستان ہے روشن مری بینائی سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

رقص و رم غزالۂ تاتار کو سمجھ
گرد و غبار دشت کے اسرار کو سمجھ

اب تک نہیں ہوئے جو نمودار ان کو کھوج
ظاہر جو ہوگئے ہیں ان آثار کو سمجھ

ہوکر سوار فکر کے رہوار پر کبھی
تو اے مقیم نکتۂ رفتار کو سمجھ

حال مریض عشق طبیبوں سے پوچھ مت
خود عشق کرکے عشق کے آزار کو سمجھ

خاموشی اک زباں ہے اسے من لگا کے سن
پیچیدہ اس طریقۂ اظہار کو سمجھ

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ڈوبا تھا کون فکر میں اندر یہ غار کے
پتھر پگھلتے جا رہے تھے کوہسار کے

ہم تھے بچھے ہوئے خس و خاشاک کی طرح
ہرسو رواں سموں سے تھے دریا شرار کے

ہم پر نشیب کے سبھی اسرار کھل گئے
رستے میں آگئے تھے کسی آبشار کے

مثل چراغ جلتے ہی رہتے کہاں تلک
ہم تو نقوش پا تھے تری رہ گزار کے

ہرسمت شش جہت میں رہے عمر بھر رواں
آوارگان دہر تھے گھر کے نہ غار کے

ہم سے جو ہو سکا وہ کیا آپ کے لئے
سر سے فلک کا تاج بھی رکھا اتار کے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

تلوار سے "جو سر تھا گریباں میں" بچ گیا
تھا محو جو تصور جاناں میں ، بچ گیا

منظر ظہور کر کے فنا ہو گئے تمام
بس ایک عکس دیدۂ حیراں میں بچ گیا

باقی تمام گلشن عالم اجڑ گیا
اک گل مگر خرابہ امکاں میں بچ گیا

قاتل کو روشنی میں دکھائی دیا نہ میں
ایسی چمک تھی خنجر براں میں ، بچ گیا

منزل پہ اک مزار تھا منہ کھولے منتظر
میں تو بھٹک گیا تھا بیاباں میں ، بچ گیا

چپو کا کام موج بلا خیز سے لیا
بیڑا مرا تلاطم و طوفاں میں بچ گیا

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

آنکھ میں روشن عکس تھا خواب جزیروں کا
یہ تھا کل سرمایہ ہم شب گیروں کا

منہ پہ اسیروں کے تالے تو لگائے گئے
بند نہیں ہونے کا منہ زنجیروں کا

اب اس پکی سڑک پر اڑتی ہے بس خاک
جس پر دریا بہتا تھا رہگیروں کا

تیری یاد کا رشتہ وہی ہے اب دل سے
جو دیوار سے ہوتا ہے تصویروں کا

نور کی ندیاں رواں دواں تھیں بستی میں
فیض تھا جاری شب بیدار فقیروں کا

تو کیا چیز ہے راز تری اوقات ہی کیا
شہر سخن میں حال خراب ہے میروں کا

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

روح سر سبز ہوئی غم کی فراوانی سے
آنکھ کیا معجزے کرتی ہے میاں پانی سے

ہم نے رکھا تھا قدم دشت میں نادانی سے
یعنی مشکل میں پڑے تھے بڑی آسانی سے

آنکھ مسحور نہ ہونے کے نظارے سے ہوئی
کان سرشار ہوئے چپ کی در افشانی سے

جتنے دریا ہیں زمیں پر وہ سبھی اپنی زباں
تر ہی رکھتے ہیں سمندر کی ثنا خوانی سے

فتنے کرتا ہے بپا ملک بدن میں یہ "میں"
تنگ آیا ہے بیابان بیابانی سے

اب تری یاد سے دل بیٹھ نہیں جاتا ہے
دشت مانوس ہے اس صر صر طوفانی سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

جب تک رہے گی زیر قدم مٹی گاؤں کی
تب تک رہے گی بند زباں بھی کھڑاؤں کی

اشجار کچھ سخی تھے تری رہگزار کے
دولت لٹا رہے تھے سر راہ چھاؤں کی

عریاں لگا نہ ہم کو کسی زاوئے سے وہ
پہنے ہوئے تھا خاک وہ چاروں دشاؤں کی

سڑکیں پرانی ہیں کہ نئی مجھ کو اس سے کیا
میرے لئے تو سب ہیں یہ زنجیریں پاؤں کی

تو کیا کسی روایتی معشوق سے ہے کم
ہے داستاں طویل تری بھی جفاؤں کی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ہموار ہے یہ راستہ میرا کیا ہوا
اس کو مگر گماں ہے کہ یہ تھا بنا ہوا

لگتا تھا اک گلاب سا کوئی کھلا ہوا
وہ نقش پا جو اب تھا قریباً مٹا ہوا

کرنا یہاں سے ہے تن تنہا ہی اب سفر
یہ کون سا مقام ہے سایہ ہوا ہوا

میں خیمۂ سکوت میں خود اپنی زد پہ ہوں
چاروں طرف ہے شور مرا ہی اٹھا ہوا

اب دیکھتا ہوں موسم ہو کی کرامتیں
شعلہ ہے نخل آب پہ پھل سا لگا ہوا

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

آتی ہے موج صرصر وحشت کہاں سے روز
گھر سے مرے ہے کیا کوئی صحرا لگا ہوا

اس میں بھی روشنی کے سمندر تھے موجزن
وہ جو دھواں تھا بجھتے دیئے سے اٹھا ہوا

میں رفتہ رفتہ وسعتوں میں گونجنے لگا
میرا سکوت نغمہء ارض و سما ہوا

مجھ پر ہی آگرے نہ کسی دن یہ خوف ہے
اک بے طناب خیمہ ہے سر پر تنا ہوا

وہ روشنیء دیدۂ اہل نظر کہاں
منظر سے رنگ ایک وہی ہے اڑا ہوا

رستہ نیا ہو اور نئی ہوں صعوبتیں
مجھ کو سفر قبول نہیں ہے کیا ہوا

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اب کے تھی کچھ شدید خطرے میں
آنکھ تھی منظروں کے نرغے میں

مجھ پہ تھا آفتاب سایہ فگن
میرا سایا تھا میرے سائے میں

کتنے ذرے ہیں ایک صحرا میں
کتنے صحرا ہیں ایک ذرے میں

ایک پودا تھا پھول کا اور بس
کوئی جنگل نہیں تھا گملے میں

آنکھ سے جو ٹپک پڑا تھا مری
تھا سمندر اس ایک قطرے میں

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

اس کی چابی خراب ہے شاید
جان پڑتی نہیں کھلونے میں

یاد کے کچھ چراغ روشن تھے
رات سہمی ہوئی تھی کمرے میں

فرق کیا ہے، نہ عمر بھر سمجھا
میرے ہونے میں اور نہ ہونے میں

دل میں خوشیاں بہت تھی بچپن میں
علم بھی تھا ذرا سا بستے میں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

دہکتی روشنی کیسی بدن کی کان میں ہے
یہ آفتاب سی کیا چیز مرتبان میں ہے

ابھی نہ گرنا اے دیوار خستہ دھیان رہے
فقیر سائے میں بیٹھا تری امان میں ہے

زمین زیرِ نگیں ہے ترے یہ سچ ہے مگر
میں جس زمیں پہ کھڑا ہوں وہ آسمان میں ہے

یہ تمغہ جرات اظہار پر ملا تھا مجھے
یہ ایک چھید جو اب تک مری زبان میں ہے

مطالعہ نہیں کرتا کوئی ہے اب جس کا
ہمارا ذکر اسی ایک داستان میں ہے

تمہارے رتبہ عالی کی یہ نہیں توہین
یہ میری چپ ہی قصیدہ تمہاری شان میں ہے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

نہ جانے رات گئے کیوں مجھے یہ لگتا ہے
مرے علاوہ اک آسیب بھی مکان میں ہے

سماعتوں کو ڈبوئے گا روشنی میں جو
ابھی وہ در صدا خامشی کی کان میں ہے

مجھے یقین ہے اس کو رہوں گا پا کر میں
سراغ جس کا مرے وہم اور گمان میں ہے

بس اب غلیظ سا اک لفظ لب پہ ہے میرے
بس ایک تیر یہی اب مری کمان میں ہے

میں بزمِ ناز کو بھی چھوڑ کر نکلتا ہوں
رفیقِ راز یہ کیسی کشش اذان میں ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

مثل آواز میں آوارہ بیابان میں ہوں
ضو فشاں دیکھ تو کس خطۂ ویران میں ہوں

حرف پیچیدہ میں پوشیدہ ہوں معنی کی طرح
اک چمکتا ہوا ہیرا ہوں مگر کان میں ہوں

اتنی تلواریں نکل آئی ہیں کیوں میرے لئے
سر ہوں سرکش نہیں ہوں میں کہ گریبان میں ہوں

مجھ کو رکھا گیا ہے منتظر ضرب عصا
میں تڑپتا ہوا چشمہ کسی چٹان میں ہوں

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

جس کی زنجیروں کی وسعت کی کوئی حد ہی نہیں
میں وہ آزاد اس آفاق کے زندان میں ہوں

جب بھی بے جان سی چٹان کوئی دیکھتا ہوں
مجھ کو لگتا ہے کہ یہ میں ہی ترے دھیان میں ہوں

ہاتھ پتوار سے ہیں اور بدن کشتی سا
ایسا لگتا ہے کسی نوح کے طوفان میں ہوں

وہ دھواں ہوں کہ بگاڑے گی مرا کیا یہ ہوا
میں کہ پوشیدہ ابھی شعلۂ امکان میں ہوں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

آیا جو ملنے اس نے کہا کیا بلا ہے تو
کس شہر شور و شر میں ہے تیرا مکانِ ہو

جو پھیلتی ہے مجھ سے وہ ہے اس کی روشنی
میں نے رکھا ہے آئینہ سورج کے روبرو

چلتے ہیں کس چٹان کی سنت پہ یہ شجر
چلتی ہے کس سکوت کی ان جنگلوں میں لو

جلتی نہیں چراغ سی ہر آنکھ صبح تک
ہوتی نہیں ہر آنکھ سیہ شب کی آبرو

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

طاری تھا ایک لرزہ شب تار پر عجیب
جلتا تھا ان عقیق سی آنکھوں میں اک لہو

حیرت زدہ ہے آئینہ بیچارہ کیا کرے
پاتے نگاہ شوق سے ہیں داد خوبرو

تب تک پڑے رہو در میخانہ پر یونہی
جب تک تمہارا کاسہ نہ بن جائے اک سبو

آب فرات تھا نہ میسر تو کیا ہوا
آب سناں سے تر ہوئے سوکھے ہوئے گلو

یہ سوچ کے بھلا دئے سیل بلا کے دکھ
اس شہر کی زمین ہی شاید تھی بے وضو

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

کتنا دلکش ہے یہ سازِ زنجیر پا
رقص کرتے ہیں سب بینِ ارض و سما

تو جو بچھڑا تو ایسا اندھیرا ہوا
حافظے کے سوا کچھ نہ روشن رہا

خواب ہو تم تو آنے میں کیسی حیا
آنکھ کا یہ دریچہ ہے اب بھی کھلا

کیسا رشتہ ہے یہ بینِ باد و چراغ
ایک رقصاں ہے دھنتا ہے سر دوسرا

مانگتی ہے قبا حرف کی مجھ سے روز
اک بھٹکتی ہوئی آتما سی صدا

رات تھی سامنے اور عقب میں ہوا
دو محاذوں پہ لڑتا رہا یہ دِیا

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

مجھ سے اے روشنی نہ پردا کر
آنکھ والا ہوں مجھ کو اندھا کر

آسماں ہی کو کردیا اوجھل
اک ہما نے پروں کو پھیلا کر

ایک آواز پھڑ پھڑاتی ہے
اک سماعت کے دام میں آکر

دھوپ تو تھی وہی سڑک تھی نئی
سایا نکلا بدن سے گھبرا کر

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

ہم اندھیرے ہیں زخم خوردہ ہیں
ہم کو برق تپاں سے داغا کر

رنگ دنیا کے اور بھی ہیں کچھ
کبھی کھڑکی سے میری دیکھا کر

یہ ضروری نہیں جواب ملے
پر تو اپنے سوال پوچھا کر

جو بھی موجود ہے اسے تو چھوڑ
کچھ تخیل سے اپنے پیدا کر

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

بچھا ہے ایک فلک سر زمینِ صحرا پر
ہے ایک سایہ فگن ساجدینِ صحرا پر

نقوش پا کی حفاظت بھی یہ نہیں کرتا
خدا کی مار ہو کتے کمینے صحرا پر

قدم بھی رکھتے نہیں دشت میں جنوں کے بغیر
ہم ایسے لوگ تو قائم ہیں دینِ صحرا پر

کسی نے آب کے دکھ کو بیاں کیا ہی نہیں
کسی نے پیاس پہ لکھا کسی نے صحرا پر

اب اس کا نام و نشاں بھی کہیں نہیں ملتا
رکھا تھا اپنا قدم جس ندی نے صحرا پر

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

کبھی یہ آگ کبھی آئینہ سی لگتی ہے
یہ کیسی ریگِ تپاں ہے زمینِ صحرا پر

قلندروں کی کھڑاؤں کے تھے نشاں یا پھر
جڑے ہوئے تھے چمکتے نگینے صحرا پر

نہیں تھے پیش نظر ان کے ، سوختہ خیمے
یہ اعتراض بھی ہے شارحینِ صحرا پر

زمین زاد ستارا ہوں میں کہ جگنو ہوں
میں داغ ہوں کہ تلک ہوں جبینِ صحرا پر

سموم بھی اسے باد صبا ہی لگتی ہے
کہ بے اثر ہے یہ خیمہ نشینِ صحرا پر

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

بحر کی تہہ میں بھڑکے ہوئے شعلوں کا جنگل دیکھا ہے
خود میں اتر جانے کے بعد یہ منظر ہر پل دیکھا ہے

آج تو نم ہے خاک مری یہ خشک ہوا کرتی تھی کبھی
میں نے تو اس تیز ہوائے دہر کا کس بل دیکھا ہے

اس سے زیادہ اور ڈرائے گی کیا مجھ کو ہجر کی رات
میں نے کتنی چڑیلوں کی آنکھوں میں کاجل دیکھا ہے

میرے نقوش پا صحرا میں جل اٹھتے ہیں مثل چراغ
کئی دنوں سے میں نے یہی اک خواب مسلسل دیکھا ہے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

حجرے کے سارے ہی دریچے بند نہ کرتا کیا کرتا
موج ہوا کو ایک چراغ کے پیچھے پاگل دیکھا ہے

دیکھتا کوئی اور یہ منظر اس کی نگہ ہی جھلس جاتی
یخ بستہ پانی کو میں نے بنتے بادل دیکھا ہے

جس کو سب اسلاف ہمارے بھوت کا مسکن کہتے تھے
میں نے ہزاروں بار وہ تنہا بوڑھا پیپل دیکھا ہے

کون ہے جس کی آنکھ یہاں حیرت کے اجالوں سے ہے تر
اس دنیا میں کس نے کوئی خواب مکمل دیکھا ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

شیر کی آنکھ ہے یا شعلہ امکاں جاناں
اس سے روشن ہے یہ تاریک بیاباں جاناں

جستجو میں تری گزرا تھا ادھر سے میں ہی
میرا ہی نقش قدم ہے یہ بیاباں جاناں

عجب انوار سے سیراب ہوں اندر سے میں
داغ دل کا ہے مرے مہر درخشاں جاناں

کان ہے روشنیوں کی یہ مری خاموشی
ایسی نعمت سے ہیں محروم سخن داں جاناں

وادیٔ عشق سے جو تیری طرف جاتا ہے
صورتِ زلف ہے وہ راستہ پیچاں جاناں

تیری خاطر ہی گرا دی ہے یہ دیوار بدن
ہے کھلا تیری ہی خاطر یہ درِ جاں جاناں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

میں چشم پُر خمار کو حیرت سرا لکھوں
یا آفتاب اس کو شبِ تار کا لکھوں

بابِ جنوں میں اپنی کتاب حیات کے
صحرائے لق و دق کو بس اک نقشِ پا لکھوں

میری مراد آگ ہے تیرے خیال سے
آتا نہیں سمجھ میں اسے اور کیا لکھوں

فانوس آب میں ہوں وہ شعلہ کہ کچھ نہ پوچھ
کیا کیا ہے میری شعلگی کی زد میں کیا لکھوں

عرشِ عظیم پر ہی فقط گونجتی ہے جو
خاموشی کی مہک کو میں ایسی صدا لکھوں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

جاری تمام رات یہ جشنِ طرب رہے
ایسا ہو تا قیامِ قیامت یہ شب رہے

پانی ہوا درخت زمیں اور یہ آسمان
جو کچھ بھی تو نے خلق کیا ہے وہ سب رہے

گزرے تمام عمر تگ و تاز میں مری
جس کا وجود ہی نہیں اس کی طلب رہے

جلتے ہوائے تیز کے پر بھی ہیں اس جگہ
یہ بارگاہِ خاک ہے پاسِ ادب رہے

خوابوں میں ڈھل سکے ہیں نہ منظر ہی بن سکے
نظروں کے سامنے تری ہم بے سبب رہے

سمتِ سفر ہو کوئی بھی لیکن رفیق راز
منزل مری ہمیشہ دیارِ عرب رہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

تو مرا تجربہ ہے تجھ کو بیاں ہونا ہے
استعاروں میں کنایوں میں عیاں ہونا ہے

بسکہ اقلیم ہوا ہے یہ میاں اور یہاں
ہر چمکتے ہوئے شعلے کو دھواں ہونا ہے

کھلنے والا ہے ترا بخت بہت جلد اے خاک
تجھ کو تو ناقہ سواروں کا نشاں ہونا ہے

یہ وہ در ہے کہ جہاں اذنِ صدا تک بھی نہیں
خامشی تجھ کو یہاں میری زباں ہونا ہے

حادثے پردۂ افلاک میں کچھ اور ہی ہیں
ہم نے جو سوچ رکھا ہے وہ کہاں ہونا ہے

منزلیں یونہی نمودار نہیں ہوتی ہیں
گرد میں پہلے بیاباں کو نہاں ہونا ہے

اس سفینے کا تو پتوار قلم ہے میرا
اس سفینے کو سرابوں میں رواں ہونا ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

بزمِ دنیا میں ہمیں اور تو کیا ہونا ہے
تجھ کو خوشبو تو مجھے بادِ صبا ہونا ہے

اپنی ہی سانس کی آواز سے ڈر جاؤ گے
چپ کے جنگل کو ابھی اور گھنا ہونا ہے

ہاں ان آنکھوں سے بڑا کام لیا جائے گا
ہاں ان آنکھوں کو شبستاں کا دِیا ہونا ہے

آ گئی ہے وہ گلی اور وہ دروازہ بھی
اب مری گہری خموشی کو صدا ہونا ہے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

ایک امکان کا ظلمات میں چرچا ہے بہت
ایک چنگاری کو پتھر سے رہا ہونا ہے

میں کہ صحرا میں ہوں موجود کہیں مثلِ صدا
اک نہ ہونے کی طرح ہی یہ مرا ہونا ہے

رقص کر خوب ابھی دوشِ ہوا پر اے خاک
آخر اک روز تمہیں بھی تو ہوا ہونا ہے

اذنِ اظہار طلب کرتے ہیں لب بستہ فقیر
ہُو کے میدان میں ہنگامہ بپا ہونا ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

تم ارضِ کاشمر کے جنابِ رفیق ہو
باتوں سے لگ رہا ہے کہ ابنِ رشیق ہو

آئے گا انتخاب میں میرے وہ شعر جو
مبہم ہو پیچدار ہو تھوڑا دقیق ہو

اس میں جو ڈوب جاؤں تو ابھروں نہ پھر کبھی
گہرائی میری فکر کی یا رب عمیق ہو

ایسی تھی جیسے مدتوں سوئی نہ ہو وہ آنکھ
ایسی تھی جیسے کوئی یمن کا عقیق ہو

فکرِ سخن کے بحر سے ابھرے کوئی اسد
جامِ شراب میں کوئی غالب غریق ہو

دونوں میں ہو مناظرہ اندھوں کے سامنے
بہرا ہو اک تو دوسرا گونگا فریق ہو

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

مثلِ منظر ہی بے منظری ہے میاں
آنکھیں کھولو کہ یہ دیدنی ہے میاں

یہ سیہ اور اتنی گھنی خامشی
چھاؤں کس نخلِ آواز کی ہے میاں

چپ رہو یہ ہے دربارِ قاتل یہاں
صرف تلوار ہی بولتی ہے میاں

اس میں رہنا ہے تو اس کے منہ مت لگو
دیکھو دنیا بڑی سر پھری ہے میاں

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

یہ جو پیکر ہے سر تا پا کاغذی
اس کی چپ کس قدر آہنی ہے میاں

ہو گئی ہے بہت رات بس بھی کرو
خالی کردو یہ جام آخری ہے میاں

اس کو لے جائیگی عرش تک یہ صبا
اک مہک سی مری خامشی ہے میاں

آگے کی منزلوں کی خبر تو نہیں
جس میں اس وقت ہوں وہ کڑی ہے میاں

یہ مصیبت ہے کوئی مصیبت نہیں
یہ مصیبت ہی سب سے بڑی ہے میاں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

تو وہ منظر ہے کہ جو ہے نظرِ شوق پہ طاری
چشمِ بینا کے لئے یعنی ترا فیض ہے جاری

مجھ پہ سناٹوں کے جنگل میں یہ اسرار کھلا ہے
ضربِ شمشیر سے بھی ضربتِ آواز ہے کاری

ہوگئے خاک سفر میں جو الگ شان ہے ان کی
دیکھ یہ صرصرِ سفاک ہے ان ہی کی سواری

کو بہ کو شہرِ سماعت میں بہت شور ہے اس کا
معجزے کرتی ہے خاموشی سے خاموشی ہماری

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

خواب آلود مرا شہر ہے اتنا کہ کہوں کیا
روزِ روشن پہ بھی رہتی ہے یہاں رات ہی طاری

اس کی جھنکار سے ہم نیند اڑاتے ہیں جہاں کی
ہے غلامی کی یہ زنجیر ہمیں جان سے پیاری

اے مری سوچ مہکنا ہے تجھے حرف کے اندر
گل کھلانے ہیں تجھے ریت میں اے بادِ بہاری

ان کی زنجیروں کو ملتی ہے کہاں تھوڑی سی وسعت
رنگ لاتی ہے غلاموں کی کہاں کارگزاری

دشتِ امکاں میں رمیدہ ہیں غزالانِ خیالات
جال پھیلائے تخیل ہے مرا مثلِ شکاری

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

صدا کی تیغ ہوا میں کسی نے لہرائی
پھر اس کے بعد خموشی مصاف میں چھائی

وہ شمع طاقِ سیہ خانہ ہے یہ تنہائی
ہوائے دہر نہ جس کو کبھی بجھا پائی

وجود گوش ہوا ہے تمام تر میرا
سکوت گونج رہا ہے بہ طرزِ شہنائی

پروں میں آگ لگی ہے اڑان ہے ایسی
سمٹ رہی ہے ادب سے خلا کی پہنائی

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

ہماری آنکھ ہی پر برچھیاں چلانے لگی
یہ روشنی تو اب اوقات پر اُتر آئی

مچائے گا کبھی جھرنے کی طرح شور بھی یہ
ابھی خموش ہے دریا بہ وجہ گہرائی

ابھی سے ذکرِ زلیخا ہو کیا کہانی میں
ابھی تو ڈھونڈ رہے ہیں کنواں مرے بھائی

کسی مقام سے گزرے نہ سرسری ہم لوگ
لٹا کر آئے ہیں اپنی متاعِ بینائی

سفر قیام میں اب کے تمام کرتا ہوں
نہ خارزار ہے مانع نہ آبلہ پائی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

خوں ٹپکتا تھا چمکتی ہوئی تلواروں سے
ہوگئی تھی یہ زمیں چرخ سی انگاروں سے

شہر تو شہر خموشاں میں ہوا ہے تبدیل
تم یہ آواز کسے دیتے ہو میناروں سے

یہ جو دو ہاتھ دعا کے لئے اٹھتے ہیں مرے
ناو چلتی ہے مری بس انہی پتواروں سے

جھوٹ یہ اترے ہوئے چہرے کبھی کہتے نہیں
مجھ کو دلچسپی بہت ہے انہی اخباروں سے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

تو تو بن ہی نہیں سکتا ہے مسیحا میرا
تو کہ واقف ہی نہیں ہے مرے آزاروں سے

یہ وہ سر تھے جنہیں خنجر سے علاقہ تھا فقط
ان کو مطلب ہی نہیں کوئی تھا دستاروں سے

لاکھ تم دھوپ کے قالین بچھادو ، پھر بھی
سائے باہر ہی نہیں آنے کے دیواروں سے

نا امیدی کے بیاباں میں بھی امید نہ چھوڑ
نہر انوار نکلتی ہے سیہ غاروں سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

کارنامہ یہ کیا دیدۂ بیدار سے میں نے
فتح پائی ہے شب تار پہ انوار سے میں نے

گر چمن زار میں جینے کے سبھی سیکھ لئے ہیں
کچھ تو صیاد سے کچھ مرغ گرفتار سے میں نے

منہ پہ تالا ہے اگر موسم زنجیر میں تو کیا
ایک عالم کو جگایا بھی ہے جھنکار سے میں نے

لٹ کے دیکھا ہے نتیجہ بھی غریب الوطنی میں
کرکے دیکھا بھی کنارہ در و دیوار سے میں نے

یہ جو اشعار میں خوشبو سی دہکتی ہے غضب کی
لائی سوغات ہے یہ حرف کے اس پار سے میں نے

اک قلم تھا جو مرے دست تہی میں سو ابھی ہے
لوہا منوایا ہے اپنا اسی تلوار سے میں نے

دیکھ اے دشت گراں تا بہ کراں موج میں آکر
اک اجالا بھی کیا گرمئی رفتار سے میں نے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

حشر ہونے کو بپا ہے تری سلطانی میں
نخل آواز اگ آئے ہیں فراوانی میں

خاک اڑتی ہے فضاؤں میں ہماری بھی یہاں
ہم بھی موجود ہیں اس قریہء طوفانی میں

جب سے بینائی میں شامل ہوا ہے فقر کا رنگ
ایک رونق سی نظر آتی ہے ویرانی میں

کس کے ساماں میں نہیں یاد وطن ہوتی ہے
کون کرتا ہے سفر بے سرو سامانی میں

ابر مایوسی کے چھائے ہوئے امید پہ ہیں
رقص کرتا ہے دھواں شعلہء امکانی میں

قطرۂ اشک ہے دوزخ کو بجھا سکتا ہے
ایسی طاقت ہے کہاں اور کسی پانی میں

میں نکل جاوں گا اس شہر تصور سے میاں
ایک اک شے ہے یہاں پردہء عریانی میں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

مجھ کو تو امید نہیں ہے ویسے ان اخباروں سے
پھر بھی بات ہوئی ہے میری کھل کر نامہ نگاروں سے

میں وہ صحرا ہوں جو گرد و غبار میں گم نہیں ہوسکتا
میں کوئی میدان نہیں جو سر ہو ناقہ سواروں سے

دریا تھا اور طیش میں تھا اک بار بھی مڑ کر دیکھا نہیں
ہم نے تو آوازیں لگائیں ویسے دونوں کناروں سے

مجھ کو ڈر ہے دشت سماعت میں سیلاب نہ آجائے
سناٹوں کے دریا جاری ہوئے ہیں ان کہساروں سے

جن کو دیمک چاٹ رہی ہے لوہے کی الماری میں
آتی ہے یہ کس تہذیب کی خوشبو ان شہکاروں سے

اس دن میں دہلیز بدن سے ایک قدم آگے نہ گیا
خوف تھا ایسا چپکے ہوئے تھے سائے بھی دیواروں سے

اس آواز کے رستے میں اک بحر سکوت بھی پڑتا ہے
جس آواز کو مجھ تک آنا ہے پر نور دیاروں سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

نہیں یہ آنکھ ہی واقف ہے دید کے گر سے
اسی لئے تو ہے محروم یہ تحیر سے

اس آفتاب کا اسرار اک کرن سے کھلے
عدن کا حال ہو معلوم دانہء دُر سے

نہیں ہے جو کہیں موجود دو جہانوں میں
میں دیکھتا ہوں اسے دیدہٗ تصور سے

بچھے گا صورت قالین اسی پہ تو اک دن
زمیں کو دیکھ نہ یوں اے فلک تکبر سے

یہ آنے والے زمانے کا راگ ہے نہ الاپ
خلل نہ ڈال تو سرگم میں آٹھویں سر سے

نہیں ہے پر کٹی چڑیا رفیق راز یہ روح
بدن کے پنجرے سے اڑ جائے گی کبھی پھر سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

آتا نہیں سمجھ میں کہ ہیں کیا بلا یہ لوگ
زندہ ہیں اور خوش بھی ہیں تیرے بنا یہ لوگ

شب زندہ دار کرتے نہیں گل چراغ چشم
رکھتے ہیں اپنا حجرہ فروزاں سدا یہ لوگ

کھلتا نہیں ہے ان پہ سماعت کا در کوئی
دشت جہاں میں پھرتے ہیں مثل صدا یہ لوگ

پوچھا گیا زمین سے تیری غذا ہے کیا
فوراً جواب اس کی طرف سے ملا یہ لوگ

تم پر پہاڑ سے بھی زیادہ ہے کوئی بوجھ
پوچھا زمیں سے ہم نے تو اس نے کہا یہ لوگ

جس آسماں کو سر پہ اٹھاتے ہیں آئے روز
رکھتے نہیں اسی سے کوئی رابطہ یہ لوگ

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ایک پیکر کا استعارے تک
سانپ کا سا سفر پٹارے تک

میں نے آنکھیں بچھائی ہیں اپنی
شوق کے دوسرے کنارے تک

موت آتی ہے خود مریض کے پاس
پیڑ جاتے نہیں ہیں آرے تک

ایک لمحہ کا فاصلہ تھا بس
راکھ کے ڈھیر سے شرارے تک

فیصلہ ہم سے ہو نہیں پاتا
کیے حالانکہ استخارے تک

ہے مری سرگزشت کا عنوان
ایک ذرے سے اک ستارے تک

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

موتیوں کے کھیت میں پکڑا گیا چرتے ہوئے
یعنی سرقہ میر کے دیوان سے کرتے ہوئے

اس نے پوچھا آدمی کو کب حسیں لگتی ہے زسیت
میں نے بھی سوچے بنا ہی کہہ دیا ، مرتے ہوئے

خواب میں ہوتا ہے مجھ سے قتل روزانہ کہ میں
کھولتا ہوں روز آنکھیں صبح کو ڈرتے ہوئے

کام رہ جاتے ادھورے ہیں مرے تیرے سبب
سوچ میں پڑتا ہوں کوئی کام بھی کرتے ہوئے

ہیں کئی دلدل یہاں پر چاہ بھی ہیں زیر کاہ
اے زمیں ڈرتا ہوں تجھ پر پاؤں بھی دھرتے ہوئے

میں نے اپنے ذہن میں خاکے بنا رکھے تھے کچھ
زندگی گزری ہے ان میں رنگ ہی بھرتے ہوئے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

پہلے تھم جانے دو یہ گن کا شور
پھر مچے گا وہ حشر والا شور

کیا کوئی کم تھا اس زمیں کا شور
آسماں سے جو اور اترا شور

اس میں خوشبوئے غار ہے شامل
یہ مرا ہے سکوت افزا شور

شور میں بستیاں ہی ڈوب گئیں
شور انگیز تھا ہمارا شور

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

ساز و سنطور و چنگ و عود و رباب
ان کے اندر ہے مجلس آرا شور

گھر میں یہ دو نہ ہوں تو ہے وہ مکاں
تھوڑی خاموشی اور تھوڑا شور

مجھ کو معلوم ہے مرے اندر
کتنی خاموشیاں ہیں کتنا شور

شور کی بھی ہزار قسمیں ہیں
میرے اندر ہے سہما سہما شور

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

چپ ہوئے یا نہر جاری ہوگئی ہے فکر کی
لب کھلے اس کے کہ شیشی کھل گئی ہے عطر کی

آستیں میں میری پَل کر مجھ ہی کو ڈستا ہے وہ
جی یہ عادت تو نہیں فطرت ہے میرے متر کی

میں ہوں وہ روشن دیا جس کا نہیں کوئی جواز
ہاں مگر یہ تیرہ و تاریک راتیں ہجر کی

اب تو عریانی کو اوڑھے پھرتے ہیں یوسف کئی
کیوں رچائے ڈھونگ اب کوئی زلیخا مصر کی

ہر سخن پارے کے ہر اک شعر میں اے جان من
اب بھی رقصاں ایک خوشبو ہے ترے ہی ذکر کی

کچھ سوال ایسے بھی ہیں مرتے جوابوں سے نہیں
کچھ سوالوں نے ہے پائی عمر خواجہ خضر کی

رسم باقی ہے گلے ملنے کی اب بھی اس لئے
دیکھتے رہتے ہیں عاشق راہ عید الفطر کی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

نکلے ہیں پڑھ کر میاں ہم درس گاہ بحر سے
یہ تڑپنا عشق میں سیکھا ہے ہم نے لہر سے

ہم حصار خامشی میں بے خود و سرمست ہیں
ہم کو کیا خطرہ بھلا شور سگان دہر سے

دیکھ لہجے سے ترے غصہ جھلکنے لگ گیا
گفتگو ہونے لگی ہے تیری خارج بحر سے

پہرہ پہلے سے زیادہ ہوگیا ہے سخت کیا
اب صدائے آب تک آتی نہیں ہے نہر سے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

بھیڑ ہے سہمے ہوئے لوگوں کی بازاروں میں آج
ایسا لگتا ہے کہ کرفیو اٹھ گیا ہے شہر سے

میں اکیلے ہی نہیں دھرتی بھی میرے زیر پا
لرزہ براندام رہتی ہے فلک کے قہر سے

آج کا سقراط ہوں زندہ رہوں بھی میں تو کیا
مر نہیں جاؤ گے میری فکر نو کے زہر سے

کیا قلم کا بھی تعلق ہے وہی تخلیق سے
جو تعلق تیشۂ فرہاد کا تھا نہر سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اس نے نظر عجیب سی ڈالی کچھار پر
شاید نکل پڑا ہے یہ ضیغم شکار پر

ہر سمت چل رہی ہیں ہوائیں سکوت کی
جل پائیں گے صدا کے دیے کیا مزار پر

خوشبو ہی روح کی وہ نشہ ہے کہ کیا کروں
جاتا نہیں ہے دھیان بدن کی پکار پر

اعلان نون پر تو بہت گفتگو ہوئی
اب چھیڑ نئی جنگ کوئی حرف جار پر

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

ساعت گل دعا ترے کھلنے کی ہے یہی
باغ سکوت پچھلے پہر ہے بہار پر

جتنی شدید اب کے تمازت ہے دھوپ میں
اتنے تو پتے ہی نہیں بوڑھے چنار پر

کرلوں گا خود مکالمہ دشت و جبل سے میں
تکیہ ہی کیوں کروں کسی فطرت نگار پر

اتنا بھی گریہ ٹھیک نہیں ڈوب جاؤ گے
بھاری ہے ایک قطرہ ہی دوزخ کے نار پر

میں نے کسی سے پیار کیا تھا تو ٹوٹ کر
لیکن لکھا نہیں ہے کوئی شعر پیار پر

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

میں اتر پاتا نہیں اس فکر کے رہوار سے
جو تری جانب رواں ہے برق کی رفتار سے

اس قدر اب شہر میں ڈرتے ہیں سب اظہار سے
گفتگو تصویر بھی کرتی نہیں دیوار سے

خاک منزل سے تو آلودہ نہ ہو پائے مگر
پاؤں واقف ہو چکے ہیں دشت کے آزار سے

ہاتھ سے ہاتھوں کا رشتہ ہو گیا ہے کیا بحال
کیا تعلق کٹ گیا گردن کا اب تلوار سے

خرچ کر کے آنکھ بھر حیرانیاں ، خاموشیاں
کان بھر ہی شور لایا ہوں بھرے بازار سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

منظر کو میرے دیدۂ حیران سے نکال
یہ لعل اب زمین بدخشان سے نکال

بالاتری سمجھ سے ہیں یہ شعر رہنے دے
تو فال ہی کوئی مرے دیوان سے نکال

سرکش سمجھ نہ لے کہیں تجھ کو یہ تیغ زن
سر کو ابھی نہ اپنے گریبان سے نکال

تسبیح والے حجرے میں کچھ روشنی تو کر
اک دو شعاعیں دانۂ مرجان سے نکال

پہنائیاں ڈراتی ہیں اس کی بہت مجھے
مجھ کو مرے وجود کے زندان سے نکال

تارے ہیں آسماں پہ نہ جگنو زمین پر
یارب شرار ہی کسی چٹان سے نکال

یارب گرا فصیلیں یہ گرد و غبار کی
اور قافلے کو قید بیابان سے نکال

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ہاں وہ درویش ہے پر کتنا ہے
خرقۂ خیر میں شر کتنا ہے

قلت آب سے بے حال ہیں لوگ
تجھ میں اے دیدۂ تر کتنا ہے

اس کی ہر شاخ ہی سجدے میں ہے
بار آور یہ شجر کتنا ہے

اتنی لمبی بھی جدائی تو نہ تھی
یہ دوپٹہ ترا تر کتنا ہے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

خالی پن اس میں کھنکتا ہے بہت
میرے کشکول میں زر کتنا ہے

حرف در حرف پرکھ کر دیکھا
خشک یہ مصرع تر کتنا ہے

اک بدن فتح کیا آنکھوں میں
نشہء فتح و ظفر کتنا ہے

میں تو منظر ہوں مرے رنگ اڑے
اور تجھ آنکھ میں ڈر کتنا ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

منتظر ہم ہیں چراغاں کیئے کاشانوں میں
رقص دوشیزۂ شب کرتی ہے ویرانوں میں

بال کھولے ہوئے داخل ہوئی یوں شہر میں رات
لی پنہہ روشنی نے آپ کے دردانوں میں

میں نہتا ہی ڈبو سکتا ہوں لشکر کو ترے
خوں کے ہیں دجلہ وجیحوں مری شریانوں میں

سر جو نیزے کی انی پر ہیں خدا کو ہیں پسند
اور وہ سر بھی جو رہتے ہیں گریبانوں میں

آنکھ کو بھی یہاں جلنے کی اجازت نہیں ہے
گھپ اندھیروں سے اجالا ہے سیہ خانوں میں

"بوئے گل نالۂ دل دود چراغ محفل"
لکھ مرا نام بھی تو ان ہی پریشانوں میں

ہے وہ خوشبو یہ خموشی کہ کہوں کیا ہمدم
جو مہکتی ہے فقط روح کے ایوانوں میں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

پا چکا ہے وسعتیں اتنی یہ بحر رائگانی
اب ڈراتی ہے بہت مجھ کو بھی اس کی بیکرانی

کیا کریں ہم لوگ تو صحرا نشیں ہیں اور ہمارا
جی بہل جاتا ہے سن کر سبزہ و گل کی کہانی

ہیں ٹھکانے شور و شر کے آج کل دشت و جبل بھی
دیدنی ہے دیکھ تو خاموشیوں کی بے مکانی

عکس لرزیدہ مرا اس میں جھلتا جا رہا ہے
کیا ہے یہ آئینہ ہے یا جامد و ساکت ہے پانی

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

تاب اس کی لا سکے گی کیا زمینوں کی سماعت
خاک کردے گی پہاڑوں کو وہ صوت آسمانی

جانے اس مشکیزے میں کیا تھا کہ ساحل پر گرا تو
یک بیک دریا ہوا سارے کا سارا پانی پانی

اپنے اندر جھانکنے سے بھی لرز جاتا ہوں میں تو
دوڑتی ہے کاٹ کھانے کو مجھے اک بیکرانی

یہ سکوت لب سکوت سنگ سے مضبوط تر ہے
کرتا ہے دل کے خزینوں کی یہ بہتر پاسبانی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

روشن تھے آئینے پہ فقط کچھ ادا کے رنگ
مجھ پر تو آشکار تھے تیری انا کے رنگ

اے برگ خشک شاخ سے ہجرت تو کر ذرا
کھل جائیں گے کچھ اور بھی تجھ پر ہوا کے رنگ

یہ روزن فصیل نہیں آنکھ ہے مری
بھرتی ہے منظروں میں یہی تو بلا کے رنگ

نقشے میں ایک رنگ مری آرزو کا تھا
باقی تمام رنگ تھے تیری قبا کے رنگ

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

کانوں کو تم نے آنکھ بنایا نہیں کبھی
تم دیکھتے بھی کیسے ہماری صدا کے رنگ

فانوس کی طرح ہے یہ میرا سکوت بھی
روشن ہیں اس میں آپ کی حمد و ثنا کے رنگ

آنکھوں پہ تیری خواب کے پردے ہی تھے دبیز
تو دیکھتا کہاں سے چراغ وفا کے رنگ

اڑنا ہے سب کو رنگ کی صورت رفیق راز
محفل میں اس قدر بھی نہ اترا جما کے رنگ

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ہائے وہ شوخ شوخی و شرم و حیا کے رنگ
بیمار آنکھ میں وہ حیات و قضا کے رنگ

وہ گوشۂ سیاہ وہ نقش و نگار فکر
یہ صفحۂ سفید یہ حرف و صدا کے رنگ

دیکھو تو چشم تاب مناظر ہیں سو بہ سو
سوچو تو ہیں یہ دیدۂ حیرت سرا کے رنگ

اک دوسرے سے دست وگریباں ازل سے ہیں
بستان ہست و بود میں آب و ہوا کے رنگ

آتا نہیں سمجھ میں سر صبح کیا لکھوں
تیری مہک کے طور کہ باد صبا کے رنگ

ذرے ہیں ریت کے کہ شرارے سموں کے ہیں
اڑتے پھرے ہیں دشت میں اسپ ہوا کے رنگ

ہم نے رفیق راز کیا منتخب سیاہ
ویسے تو تھے جہاں میں ہزاروں خدا کے رنگ

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

لبوں سے خامشی کی نہر جاری کر رہا ہوں
سماعت کے چمن کی آبیاری کر رہا ہوں

زمیں کی آنسوؤں سے آبیاری کر رہا ہوں
میں اس پر حالت افلاک طاری کر رہا ہوں

ابھی مجھ خاک میں باقی رمق ہے زندگی کی
ابھی اسپ ہوا کی میں سواری کر رہا ہوں

گواہی دے رہا ہوں کپکپا کر میں خزاں کی
مہک کر مدحت باد بہاری کر رہا ہوں

یہ تنہائی بھی حیرت سے مجھے تکتی ہے شب بھر
میں دیواروں سے باتیں ڈھیر ساری کر رہا ہوں

اڑا لیتا ہوں موقع پاتے ہی سینے سے دل کو
میں شہر حسن میں چوری چکاری کر رہا ہوں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

رکھ دی طویل رات کی بنیاد شام پر
ترتیب میں سحر کو رکھا اختتام پر

ظلمت کدے میں برق تپاں نے کیا ہے گھر
شہزادی ہے فریفتہ حبشی غلام پر

ہر رنگ میں قبور سے لگتے ہیں یہ مکان
ان میں سے مردے روز نکلتے ہیں کام پر

ہم خود بھی تھے وہیں کہیں لاشوں کے ڈھیر میں
کیسے مچاتے شور بھلا قتل عام پر

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

غم آخرت کے کھاتے ہیں کم ہی جہاں کے لوگ
پلتے زیادہ تر ہیں غذائے حرام پر

خلق خدا تو رینگ رہی تھی زمین پر
میں دھوپ کھا رہا تھا عمارت کے بام پر

رفتار اتنی تیز ہے اسپ زمان کی
آنکھوں پہ اپنے ہاتھ رکھوں یا لگام پر

ہوتا ہے کوئی اسپ تخیل پہ جب سوار
رکتا نہیں ہے پھر وہ کسی بھی مقام پر

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

تصویر آنکھ میں ہے ابھی سقف و بام کی
دہلا گئی تھی دل ہی صدا انہدام کی

احساس تک ہوا نہ گرفتاری کا ہمیں
وسعت ہی شش جہت کے برابر تھی دام کی

دن کا پہاڑ کاٹ کے آئی تھی پی کے دھوپ
آنکھوں میں تھا نشہ بھی تھکاوٹ بھی شام کی

یہ کیا کہ ابتدا ہی نہیں ہے قدیم کی
یہ کیا کہ انتہا بھی نہیں اختتام کی

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

گھر مل گیا تو ہے مجھے لیکن پتا نہیں
تختی لگی ہے در پہ کسی اور نام کی

یہ راہ مثلِ مارِ سیہ ڈس نہ لے اسے
یارب ہو خیر راہ رو تیز گام کی

آنکھوں کے دو چراغ بھی کم پڑ رہے ہیں اب
ظلمت عروج پر ہے شبِ نا تمام کی

یہ چٹکلوں کا دور ہے اس میں رفیق راز
وقعت نہیں کلام بلاغت نظام کی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ایک آواز تھی میری بھی عزا خانے میں
ہوتی ہے روشنی جیسے کسی دردانے میں

حال دالان میں دہلیز پہ ہے مستقبل
عہد رفتہ ہے چمکتا مرے تہہ خانے میں

لمس نے اس بدن سرد پہ کیا کام کیا
ایک شعلہ سا بھڑک اٹھا ہے خس خانے میں

اُس کو مُرجھائے گی کیا یہ تری دنیا کی ہوا
جو کھلا پھول سا ہو روح کے ویرانے میں

بوند بھر مشک کی اوقات ہی کیا ہوتی ہے
ہاتھ ہے باد صبا کا تجھے پھیلانے میں

میں تو اک شعلہ ہوں اور جرم چمکنا ہے مرا
قید رکھا گیا ہے مجھ کو سیہ خانے میں

ہے یہ تسبیح مری خانۂ زنجیر کوئی
ہیں کئی رنگ نظر بند ہر اک دانے میں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

آتی جو نیند ہے اسے شب کی ذکات ہی سمجھ
خواب پہ در نہ بند کر خواب کی بے گھری سمجھ

شعر میں کیا لگائی ہے تو نے سکوت کی یہ رٹ
یار تو شعریات بھی پہلے سکوت کی سمجھ

جو بھی دکھائی دے تجھے وہ ہے طلسم سامری
دیکھ سکے نہ جس کو آنکھ اس کو تو دیدنی سمجھ

چپ تو کسی سبب سے ہوں ورنہ میں بے زباں نہیں
چپ یہ چٹان کی نہیں اس کو نہ دائمی سمجھ

مقتل زیست میں قدم رکھا ہے تو ڈٹا بھی رہ
سر ہے تو پھر زبان بھی نیزہ و تیغ کی سمجھ

رات طویل ہے تو کیا آنکھ میں کاٹ لے اسے
ہجر کی شعریات جان کرب جدائی بھی سمجھ

یہ جو پس فصیل جسم ایک دہکتی آگ ہے
رنگ جہاں ہے تو اسے آنکھ کی روشنی سمجھ

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اک آواز ہوں بحر سکوت کی تہہ میں ہوں
میں طوفاں ہوں اپنی جولاں گہہ میں ہوں

پانی اور ہوا تو عدو کی سپہ میں ہیں
میں شعلہ ہوں اور دھویں کی زرہ میں ہوں

ذہن رسا کے شر سے بھی محفوظ ہوں میں
معنی ہوں اور حرف ادق کی پنہہ میں ہوں

کاش میں ہوتا خواب سا اس کی آنکھوں میں
منظر ہوں اور خلق خدا کی نگہہ میں ہوں

میرے اڑنے کا امکان نہیں کوئی
رنگ ہوں اور محفوظ سیہ کی گرہ میں ہوں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

پورے کا پورا مرے آدھے میں ہو
یعنی ہر حصہ مرے حصے میں ہو

وہ خود آئینے میں ہو، مامون ہو
عکس باہر ہو مگر خطرے میں ہو

وہ اگر سچ مچ ہے کوئی اشرفی
تو مرے مولا مرے کاسے میں ہو

دشت تو ہے ہی مری مٹھی میں اور
اب سمندر بھی مرے کوزے میں ہو

تھوڑی سی برداشت سننے والے میں
اور ہمت بولنے والے میں ہو

کوئی پیکر ہو بدن ہی کیوں نہ ہو
شعلہ ہو اور ریشمی کپڑے میں ہو

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

آتے ہیں یہ خیال تو سب لاشعور سے
ان میں جو اک تپش ہے وہ آتی ہے طور سے

مدفون ہیں گھروں میں یہ بستی کے لوگ کیا
کیوں کام پر نکلتے نہیں ہیں قبور سے

پچھلے پہر کو صفحۂ ابر سیاہ پر
لکھتی ہے برق اب بھی ترا نام نور سے

یارب دعاؤں کو پر پرواز بخش دے
سونے فلک کو اپنے سجادے طیور سے

میں اپنے تن میں دفن تھا میں خوش نصیب تھا
بیدار ہوگیا نہ زمانے کے صور سے

اب تو یہ راستہ نہ رہا میرے کام کا
ہموار ہوگیا ہے عبور و مرور سے

نفرت رفیق راز ہے دنیا سے اسقدر
اس کا میں دیکھتا ہوں تماشا بھی دور سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ان گنت اوراق پر بکھرے ہوئے ہیں
ہم قلم کی نوک سے ٹپکے ہوئے ہیں

سب کے سب کردار میری داستاں کے
اب تو مالک اپنی مرضی کے ہوئے ہیں

وسعت ادراک میں آزاد ہیں اب
حرف کے زندان سے چھوٹے ہوئے ہیں

پتھروں کی کیا ضرورت ہے کہ ہم تو
پک چکے ہیں شاخ پر لٹکے ہوئے ہیں

آندھیاں بھی ہیں انھی کی دسترس میں
خاک کی مسند پہ جو بیٹھے ہوئے ہیں

سب مظاہر ہی ترے مثل مناظر
میری ہی بینائی کو اوڑھے ہوئے ہیں

خاک ہیں اور نغمہ صرصر کو سن کر
دشت میں ہم وجد میں آئے ہوئے ہیں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

کل یوں ادا سکوت کی ہم نے زکات کی
تنہائیوں میں ان سے تصور میں بات کی

سر کو جھکائے اب کے ہوا یوں گزر گئی
چھیڑا ہی خاک کو نہ درختوں سے بات کی

مایوسیوں کے گھور اندھیرے میں تھیں کئی
چنگاریاں بھی رقص کناں ممکنات کی

آثار زندگی ہی گھروں میں نہ تھے مگر
آتی تھی مقبروں سے وہاں بو حیات کی

لمحہ گزر کے حال سے گرتا ہے ماضی میں
ہے اس جہاں میں عمر ہی کتنی ثبات کی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

بکھرے ہوئے ورق تھے قلم تھا دوات تھی
ٹوٹی سی ایک میز پہ کُل کائنات تھی

جس دن کو پانے کے لئے کاٹا تھا کوہ شب
اس دن کی تاک میں تو کوئی اور رات تھی

جتنی تھی روشنی دھواں اس سے زیادہ تھا
شعلہ تھا ڈال ڈال ہوا پات پات تھی

گل ہائے خواب سے تھی مری آنکھ گلستاں
میں چور تھا تھکن سے دسمبر کی رات تھی

سایہ سفر میں سر پہ فقط آسماں کا تھا
خیمے بہم تھے اور نہ میسر قنات تھی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

گری نہ برق صدا ایک بھی ترے لب سے
سماعتوں پہ اندھیروں کا راج ہے کب سے

بڑا عجیب دیا ہے یہ چشم شب بیدار
بجھا ہے اور نہ بجھے گا یہ صرصر شب سے

کوئی تو معجزہ ہو دشت ہو میں آخر شب
سخن کی نہر ہو جاری چٹان کے لب سے

علی کے نام کی تلوار لے کے آگے بڑھ
مبارزت طلبی کر مرید مرحب سے

مری دعا میں زیادہ ہے دم ستاروں سے
ترا فلک ہے منور زمیں کے کوکب سے

ہر ایک حرف میں اس کے مہک سکوت کی ہے
رفیق رازؔ کا اسلوب ہے جدا سب سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اس سے پہلے اس کی تیغ برہنہ ہو کے لہراتی
میں نے کاٹ کے پیش کیا سر ورنہ گردن اڑ جاتی

پاؤں میں تھی زنجیر صبا کے میری طرح تھی زندانی
میری سوچ کی خوشبو لے کر اس حالت میں کہاں جاتی

ہم سے نہیں ہے آپ کو کوئی خطرہ ہی رسوائی کا
ایک تو ہم ہیں نہایت کم گو اس پہ نہیں ہیں جذباتی

ان کا ذکر تو میں اپنے شعروں میں کبھی کرتا ہی نہیں
جن سے میں دو چار ہوں وہ سارے ہی مسائل ہیں ذاتی

تیرے موضوعات غریبی اور امیری وغیرہ ہیں
میرے خیال میں تیری فکر بڑی حد تک طبقاتی ہے

میرے علاوہ اور بھی کچھ کردار تھے میری کہانی میں
میں ہی ایک حقیقی تھا اور باقی سب تھے طلسماتی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

تھا تخت اس کی مٹھی میں وہ کتی چیز تھی
سولہ کی ہوگئی وہ محل کی کنیز تھی

آنچل کو چھیڑتی کبھی زلفوں کو چھیڑتی
موج ہوائے شہر بہت بدتمیز تھی

کچھ کم نہیں تھی روشنی، اک تہہ سی گرد کی
عینک پہ جم گئی تھی جو کافی دبیز تھی

پر تولنے لگے تو خلا ہی سمٹ گئی
پہلے تو یہ بہت ہی وسیع و عریض تھی

یا رت بہار ہی کی تھی کچھ کچھ خزاں زدہ
یا پھر فضا ہی باغ جہاں کی مریض تھی

رشتوں میں ایک رشتہء بے نام یہ بھی تھا
اس کا غلام تھا میں وہ میری کنیز تھی

شہر سخن میں شاعری تیری رفیق راز
پیچیدہ تھی ضرور پہ ہر دل عزیز تھی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

رم کرتا ہے شکار ابھی مت شکاریئے
یہ رقص دیکھئے یہ نظارا نظاریئے

او جھل عدو کی آنکھ سے کر دیجئے ہمیں
مارے نہ جائیں دشت میں ہم کو غباریئے

ہم آپ کی طرف ہی رواں ہیں تھکن سے چور
اب دوش برق ہی پہ ہمیں بھی سواریئے

یوں ہی کسی کی خامشی بنتی نہیں زبان
چالیس دن وجود میں خود کو تو غاریئے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

اٹھئے وسیع دشت میں دیجئے اذان ہی
یوں سینۂ سکوت میں خنجر اتاریئے

بپھری ہوئی یہ موجیں تو ہیں آزمائشیں
کشتی کو ڈر کے مارے نہ ہرگز کناریئے

زندہ بچے نہ آپ میں کوئی بھی آرزو
کچھ دن تو آپ قاتلوں کا روپ دھاریئے

دستار کی ہے آرزو من میں اگر تو پھر
سر کا یہ بوجھ شانوں سے اپنے اتاریئے

رستے میں مانگئے نہ کسی اور سے مدد
مشکل جو آپڑے تو خدا کو پکاریئے

آلودۂ صدا ہے ابھی تک ترا سکوت
کچھ اور دن جناب گپھا میں گزاریئے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اب کیا کہوں کہ گفتگو شیریں مقال کی
بنیادیں تک ہلا گئی میرے سوال کی

دریا سا موجزن تھا لبوں پر سکوت کا
ہیبت سماعتوں پہ تھی اس کے جلال کی

منظر پس فلک کے اجالوں میں آگئے
بند آنکھ کی چمک ہی تھی میری کمال کی

تھی دعوت گناہ بھی اس کی اداؤں میں
وحشت بھی اسکی آنکھ میں تھی کچھ غزال کی

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

میں کھل چکا ہوں پوری طرح اک گلاب سا
اب میں ہوں اور یہ تند ہوائیں شمال کی

کھلتا تو کس پہ کھلتا مرا حال شہر میں
خاموشی تھی زبان مرے بول چال کی

جس نے بنائی ہے وہ سیہ چشم پر خمار
اس نے نہ کیوں شراب بھی اسکی حلال کی

یہ اور بات ہے کہ وہ رکھتا نہیں ہے کان
کرتا مگر وہ شخص ہے باتیں کمال کی

آب و ہوائے شہر بہت خوشگوار ہے
یعنی عروج پر ہیں بہاریں زوال کی

ہے نقش دل پہ نقشہ محمدؐ کے شہر کا
سنتا ہوں صبح و شام اذانیں بلال کی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

بے اثر موسموں کی سفاکی
ہے ہری شاخ پر تمنا کی

وسعتیں تو سفر میں چاروں اور
پھیلتی جارہی تھیں صحرا کی

رقص کرتے ہوئے بھنور کو سمجھ
ایک آیت کتاب دریا کی

ایک دنیائے غیر موجودہ
خلق کردہ ہے چشم بینا کی

پوچھتا ہم سے منظرستاں ہے
چشم پر شوق آپ نے کیا کی

تیری دنیا میں گرم ہے یارب
اک خبر ایک اور دنیا کی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ہم نے سنبھال کے اپنا بچپن رکھا ہے
البم میں وہ شعلہ روشن رکھا ہے

گوشہ نشیں ہیں تارک دنیا تھوڑی ہیں
ہم نے دیواروں میں روزن رکھا ہے

بھوک میں ہم کشکول لئے پھرتے تو نہیں
پیٹ پہ لیکن باندھ کے برتن رکھا ہے

دیکھئے کیا گرتا ہے دست سخاوت سے
ہم نے تو پھیلا کر دامن رکھا ہے

ہو کر سرخ پگھل ہی جائے گا آخر
لمس کی آگ میں جسم کا آہن رکھا ہے

دشت بنانے والے نے فطرت میں مری
شکر ہے کچھ تو دیوانہ پن رکھا ہے

میں وہ فقیر کہ خالی جس کے ہاتھ نہیں
ایک میں پتھر ایک میں درپن رکھا ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

آج لگتا ہے کوئی دام پُر اسرار یہ دشت
سبزہ اوڑھے ہوئے ہے دیکھ تو اس بار یہ دشت

اب کہ سامان میں وحشت کوئی رکھتا ہی نہیں
اب کسی پر بھی نہیں کھولتا اسرار یہ دشت

آبلے پاوں کے لبریز ہیں کس پانی سے
میرے قدموں میں بچھا جاتا ہے پرخار یہ دشت

چونک اٹھے گا بھلا کیا یہ مری آہٹ سے
اپنی پہنائی کے نشے میں ہے سرشار یہ دشت

کچھ نیا اس پہ ہوا روز رقم کرتی ہے
ہر مسافر کے لئے ہے میاں اخبار یہ دشت

اب پیادہ ہی کرے کوئی کرامت تو کرے
کرسکا پار نہ اب تک کوئی رہوار یہ دشت

جانے کس آس میں دامن کو پسارے ہوئے ہے
جانے کس نقش قدم کا ہے طلب گار یہ دشت

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

حضرت پسِ سکوت نہ خود کو چھپایئے
لب کھولئے اور اپنا تعارف کرایئے

اس درد کا علاج نہیں روزۂ سکوت
اندر سے کھائے جا رہا ہے کیا بتایئے

یہ غم نہیں ہے وہ جو غلط ہو شراب سے
زار و قطار رویئے آنسو بہایئے

یہ آپ کا سکوت ہے اعلیٰ سخن ضرور
اس شور و شر میں داد مگر کس سے پایئے

یہ قوم کا شہید امانت ہے خاک کی
اس کو تو یوں نہ صورت پرچم اٹھایئے

پہچانتی سڑک ہے مسافر کو چاپ سے
رک کیوں گئے ہیں آپ قدم تو بڑھایئے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ایک اذیت ناک صدا کا محشر میں
برپا ہوا ہوں سناٹوں کے اندر میں

پانی ہوں جانے دو مجھ کو روکو مت
رکھ دونگا یہ شہر ہی ورنہ ڈبو کر میں

تنہائی کے حصار کو توڑ کے آیا ہوں
سچ پوچھو تو خود سے جان چھڑا کر میں

ہم دونوں کے میل میں کوئی خطرہ نہیں
تم ہو کانچ کے پیکر اور نہ پتھر میں

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

پستی ہی رفعت کے لئے ہے ایک کلید
بنا رہا ہوں خاک سے اپنے شہپر میں

پہلے پہل تو الو بول رہے تھے یہاں
ڈر ہی گیا تھا اپنی روح کے اندر میں

سچ ہے مسیحا وقت سے بڑھ کر کوئی نہیں
شکر ہے اب ہوں پہلے سے کچھ بہتر میں

کچھ اس شان سے تخت خاک پہ بیٹھا ہوں
جیسے آیا ہوں افلاک سے ہوکر میں

تیری بھی تصویر میں ہے اک بات ، مگر
پورے کمرے میں ہوں چیز دیگر میں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

دم ہی لیتے ہیں کہاں خاک بسر سے ہم لوگ
لوٹ آئے تھے ابھی ایک سفر سے ہم لوگ

آپ کی راہ میں دستار بچھا کر اپنی
اک بڑا بوجھ اتار آئے ہیں سر سے ہم لوگ

یہ چمن زار کبھی دشت ہوا کرتا تھا
معجزے کرتے ہیں اس دیدۂ تر سے ہم لوگ

صورت شمع ہیں بیتاب پگھلنے کے لئے
منتظر شام کے ہیں پچھلے پہر سے ہم لوگ

کام ہتھیار کا لیتے ہیں دعاؤں سے فقیر
جنگ لڑتے ہی نہیں تیر و تبر سے ہم لوگ

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

خشک الفاظ سے بھی روشنی کرتے ہیں کشید
جانے جاتے ہیں اسی ایک ہنر سے ہم لوگ

اس توکل نے تو کردی ہے کمر ہی دوہری
کیسا سامان لئے نکلے ہیں گھر سے ہم لوگ

رونقیں ہم ہی سے قائم ہیں تری دنیا کی
رنگ بھرتے ہیں نظاروں میں نظر سے ہم لوگ

ایک محشر ہے میاں روح کے اندر بھی بپا
کہیں محفوظ نہیں شور کے شر سے ہم لوگ

با اثر دیکھ تو اس شہر سخن میں کتنے
ہوگئے بیدل و غالب کے اثر سے ہم لوگ

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اتر کر خود میں یہ کن وسعتوں کا ہو گیا ہوں
کہ میں اک ذرہ تھا اب ایک صحرا ہو گیا ہوں

ہوا اب تک زمیں پر ڈھونڈتی ہے راکھ میری
میں کب کا آگ میں جل کر اجالا ہو گیا ہوں

مرا اب حال و ماضی ہے نہ مستقبل ہی کوئی
میں اک ناقابل تقسیم دریا ہو گیا ہوں

ابلتے رہتے ہیں اب بھی مری آنکھوں سے چشمے
مجھے شک تھا کہ میں اندر سے صحرا ہو گیا ہوں

نظر آتا نہیں مجھ کو بھی اس میں اب ترا عکس
میں آئینہ تو اب بھی ہوں پہ دھندلا ہو گیا ہوں

نہیں آتا سمجھ میں راز ہوں یا زخم کوئی
میں جو بھی ہوں مگر کچھ اور گہرا ہو گیا ہوں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اجلے منظر میلی آنکھ
اپنی آنکھ ہے اپنی آنکھ

ایک انار ہے سو بیمار
ایک بدن پر سب کی آنکھ

دیکھے وہ جو ہے ہی نہیں
دنیا میں اندھے کی آنکھ

جوبن پر تھی کالی رات
میں نے جس دم کھولی آنکھ

رنگ اڑیں گے سب کے سب
رہ جائیگی اکیلی آنکھ

دیواریں سب دیکھتی ہیں
ہوتی ہے ان کی بھی آنکھ

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اتر کر خود میں یہ کن وسعتوں کا ہو گیا ہوں
کہ میں اک ذرہ تھا اب ایک صحرا ہو گیا ہوں

ہوا اب تک زمیں پر ڈھونڈتی ہے راکھ میری
میں کب کا آگ میں جل کر اجالا ہو گیا ہوں

مرا اب حال و ماضی ہے نہ مستقبل ہی کوئی
میں اک ناقابل تقسیم دریا ہو گیا ہوں

ابلتے رہتے ہیں اب بھی مری آنکھوں سے چشمے
مجھے شک تھا کہ میں اندر سے صحرا ہو گیا ہوں

نظر آتا نہیں مجھ کو بھی اس میں اب ترا عکس
میں آئینہ تو اب بھی ہوں پہ دھندلا ہو گیا ہوں

نہیں آتا سمجھ میں راز ہوں یا زخم کوئی
میں جو بھی ہوں مگر کچھ اور گہرا ہو گیا ہوں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اجلے منظر میلی آنکھ
اپنی آنکھ ہے اپنی آنکھ

ایک انار ہے سو بیمار
ایک بدن پر سب کی آنکھ

دیکھے وہ جو ہے ہی نہیں
دنیا میں اندھے کی آنکھ

جوبن پر تھی کالی رات
میں نے جس دم کھولی آنکھ

رنگ اڑیں گے سب کے سب
رہ جائیگی اکیلی آنکھ

دیواریں سب دیکھتی ہیں
ہوتی ہے ان کی بھی آنکھ

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اب تو لگتا ہے یہ دلِ ویران
حشر کے بعد حشر کا میدان

اجڑے دل میں کوئی پرانی یاد
قلب صحرا میں کوئی نخلستان

سینچتا ہوں عرق سے ریت کے کھیت
کاٹتا ہوں میں فصل کہساراں

تب ندا غیب کی سنائی دی
تھم گیا جب سکوت کا طوفان

خاک میری ہے دوش پر اس کے
ہے ہوا اب کے با سروساماں

خشک و بے آب سوچ کا دریا
اور پژمردہ ہے خیالستاں

خس و خاشاک نا امیدی کو
کرے روشن ہے آتش امکاں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اُگ آئے ہیں علاقے میں دیوار و در نئے
چہرے دکھائی دیتے ہیں کچھ بام پر نئے

شمشیر ہے پرانی تری ٹوٹ جائے گی
شانوں پہ اگ آئیں گے یہاں روز سر نئے

باہر سے بولتے ہیں بہت ان کے نقش و رنگ
اندر سے ہیں خموش مگر کیوں یہ گھر نئے

تازہ ہی تھا بچھڑنے کا تیرے سماں ابھی
منظر ہوئے سوار مری آنکھ پر نئے

ٹوٹے پرانے خواب تو سویا میں چین سے
دیکھا کیا میں خواب ترے رات بھر نئے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

مانا کہ آپ نے بھی کیئے ہیں سفر کئی
ہم نے مگر کیئے ہیں بیابان سر کئی

آنکھوں کی روشنی سے چمکتے ہیں رات بھر
اس گاؤں میں ہیں ایسے پر اسرار گھر کئی

میں وہ فقیر ہوں جو صدا دوں تو یک بہ یک
دیوار سنگ میں بھی نکل آئیں در کئی

سونی فضا میں کوئی پرندہ نہ تھا مگر
بکھرے پڑے تھے خاک پہ ہر سمت پر کئی

اس تیغ پر لہو کے ابھی داغ ہی تھے کم
یعنی ابھی تھے شانوں پہ موجود سر کئی

بچھڑے وہ بے وفا تو ملیں گے کئی ہزار
ہوتا ہے ایک بند تو کھلتے ہیں در کئی

پہلے نہ ایسی آندھی چلی تھی کبھی یہاں
اب تک ہیں محو سجدہ زمیں پر شجر کئی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

سچ مچ نہ ہو وہ بینِ سما وسمک کہیں
تبدیل ہو نہ جائے یقیں میں یہ شک کہیں

عجلت میں اس مقام پہ مژگاں نہ اپنے کھول
پاؤں تلے سے دھرتی نہ جائے سرک کہیں

روداد کیا بتاؤں سفر ہی عجیب تھا
سر پر کہیں تو زیرِ قدم تھا فلک کہیں

تاریکیوں میں کچھ تو خبر اپنی دے مجھے
جنگل میں مثل برق تپاں ہی کڑک کہیں

تو ہے کوئی خیال تو روشن جہاں کو کر
معنی ہے تو حروف سے باہر چمک کہیں

منزل ملے ملے نہ ملے کوئی غم نہیں
ڈر ہے کہ ساتھ چھوڑ نہ جائے سڑک کہیں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اب نہ میسر دُر ہیں عدن کے
اور نہ آہو دشت ختن کے

سوکھ گئی ہیں لمس کی نہریں
اجڑ چکے ہیں باغ بدن کے

مجھ تک آتے آتے بہت ہی
میلے ہوئے تھے پاؤں کرن کے

شب بیدار کی آنکھیں ہیں یا
چمک رہے ہیں لعل یمن کے

اب بھی ہجر کی شب کٹتی ہے
گن گن سارے تارے گگن کے

روز چھلکتا جام ہے تیرا
کاسہ کبھی میرا بھی کھنکے

کاش مہکتی میری سماعت
کاش چٹختے غنچے دہن کے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

پہلے جیسا سخت ناہموار جادہ بھی نہیں تھا
قافلے میں کوئی اب کے پا پیادہ بھی نہیں تھا

ایک لرزاں لو ہی کافی تھی دیئے کی یاالاہی
حجرۂ تاریک تو اتنا کشادہ بھی نہیں تھا

قافلہ عجلت میں اتنی تھا کہ مڑکر بھی نہ دیکھا
اور میں نقش کف پا سے زیادہ بھی نہیں تھا

دسترس سے خامہ افکار کی باہر تو تھا ہی
اور پھر یہ صفحہ آفاق سادہ بھی نہیں تھا

میں اترتا ہی گیا اس آنکھ کی گہرائیوں میں
ڈوب جانے کا مرا کوئی ارادہ بھی نہیں تھا

ایک آواز برہنہ کی طرح تھا میں کہ مجھ کو
حرف کا شایان شاں حاصل لبادہ بھی نہیں تھا

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ڈوبتے سورج کو واپس لاؤں یہ ممکن نہیں
اک دیا ہے طاق پر اس میں بھی کوئی جن نہیں

بین قرطاس و قلم میرا ٹھکانہ ہے کہیں
میں وہ معنی ہوں جو شہر حرف کا ساکن نہیں

کب بگڑ بیٹھے گی صرصر کی ہوا کس کو پتا
نقش پا کا دشت میں ہوتا کوئی ضامن نہیں

شمع گھر میں اب بھی جلتی ہے مگر ہر شب کہاں
کام تو کچھ اب بھی ملتا ہے مگر ہر دن نہیں

میں نے اس کی تہہ میں دیکھے ہیں بھنور رقصاں کئی
کیسے کہہ دوں میں کہ یہ دریا سیہ باطن نہیں

بیس کی تو ہے مجھے معلوم ہے بی بی مگر
میں نے پوچھی ہے تری تعلیم تیرا سن نہیں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

پھر ہجرتوں کی چلنے لگی ہیں ہوائیں چل
اس شہر سے نکل کے کہیں دور جائیں چل

اس راہ میں سنا ہے کہ پڑتی ہے کہکشاں
اٹھ وہ نظارہ دیکھنے کو ہم بھی جائیں چل

کیا اِس خرابے میں ہے جو اُس شہر میں نہیں
کرتا ہے اب تو گھر بھی ترا سائیں سائیں چل

تیرے بھی پاؤں میں ہے کھڑاؤں مری طرح
ان شہپروں سے خوف زدہ ہیں خلائیں چل

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

یہ شہر ہوگیا ہے شرابور شور میں
چل اب فلک کو دشت میں سر پر اٹھائیں چل

اس بوجھ سے تو دوہری ہوئی جاتی ہے کمر
دریا میں نیکیوں کو کہیں پھینک آئیں چل

اس کی تو کوئی قدر نہیں شہر شور میں
چل دشت میں سکوت کی دولت لٹائیں چل

جو آگ انگلیوں میں ہماری ہے لمس کی
اک دوسرے کے جسم کو اس میں تپائیں چل

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

گاؤں تو سیراب تھا دریا کے پانی سے بہت
پُل کو لیکن خطرہ تھا اس کی روانی سے بہت

رنگ دھرتی کے میاں سفاک تو کچھ کم نہ تھے
ہم مگر ڈرتے تھے رنگ آسمانی سے بہت

تھی ہوا بھی نغمہ زن لیکن ہوئے سرشار ہم
دشت میں چٹان کی جادو بیانی سے بہت

جس کہانی کے وہ خود کردار ہوتے ہی نہیں
حظ اٹھاتے لوگ ہیں ایسی کہانی سے بہت

سب کے سب یہ خشک جنگل حرف کے اوراق پر
تازہ و تر ہو گئے جوئے معانی سے بہت

خانہ رنج و الم میں روز آتے ہیں کئی
ہو رہے رخصت بھی ہیں دنیائے فانی سے بہت

میں ہوں وہ مظلوم جس کے لب پہ شکوہ تک نہیں
خوش ہے ظالم بھی مری اس بے زبانی سے بہت

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

قبر کو کوستے ہو کیوں اس کا فشار دیکھ کر
دل تو کشادہ کرتا ہے دشت سوار دیکھ کر

ایک جگہ تو دم بخود موج ہوا بھی ہوگئی
ریت پہ میرے پاؤں کے نقش و نگار دیکھ کر

جم گئی آنکھ میں نگاہ تھم سی گئی یہ کائنات
تیر کماں میں رہ گیا رقص شکار دیکھ کر

خلق خدا ہوئی تھی جمع شہر کے اک کنارے پر
دور فضاؤں میں کہیں کوہ غبار دیکھ کر

تارے فلک کے چھپ گئے خطۂ خاک پر مرے
اتنے چراغ دیکھ کر اتنے مزار دیکھ کر

قہر فلک کی زد میں تو آئیں گے سب رفیق راز
گرتی ہے برق بھی کبھی قرب و جوار دیکھ کر

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ایک شعلہ زیر آب
تھا بہت پر پیچ و تاب

جام میں سکے تھے کچھ
اور کاسے میں شراب

اک بھنور میں گم کہیں
اک تڑپتی موج آب

پیاس آنکھوں کی بجھی
دیکھ کر آب سراب

تازیانہ آندھی کا
ایک خیمے کی طناب

مچھلی تیز دھوپ میں
پانی کے اندر کباب

تار ہے ہر ایک رگ
جسم ہے سارا رباب

ہر جگہ ہونے پہ تھا
اک نہ ہونے کا عذاب

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

عرصہ ہوا تھا اسپ کے سم کی صدا سنے ہوئے
گرد فضا میں دیکھ کر کان مرے کھڑے ہوئے

سوئے فلک نگاہوں کے قافلے تھے رواں دواں
اور دعا کے واسطے ہاتھ بھی تھے اٹھے ہوئے

صفحہ ریگ پر ابھی تازہ بہ تازہ تھے سبھی
ضرب قدم سے دشت کو زخم جو تھے لگے ہوئے

لطف و نشاط و انبساط ہجر و وصال و اشتیاق
رنگ تمام زیست کے چہرے سے تھے اڑے ہوئے

ایسے چمک رہی ہے یہ خاکِ سیاہ رات کو
جیسے ہیں اس زمین میں سات فلک گڑے ہوئے

برگ تو ایک بھی نہ تھا بوڑھے درخت پر مگر
چھال پہ نام تھے کئی چاقوؤں سے کھدے ہوئے

ملک سیاہ میں انہیں جان سکا نہ کوئی بھی
ایلچی آفتاب کے خاک سے تھے اٹے ہوئے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

مجھ پر خاموشی کا دین مکمل ہونے والا ہے
یعنی اب ہر لفظ زباں کا مہمل ہونے والا ہے

ایسی آگ سے جسمیں دھواں ہے اور نہ کوئی شعلہ ہے
روشن میرے اندر کا بھی جنگل ہونے والا ہے

آب کی نعمت سے محروم یہ دھرتی کردی جائے گی
جتنا پانی دھرتی پر ہے بادل ہونے والا ہے

اس کے بیاباں ہونے میں کچھ اور مراحل باقی ہیں
دریا پہلے شہر تھا اب یہ دلدل ہونے والا ہے

عقل و دانش کے صحرا پر ایک سی حالت طاری ہے
دل اور آنکھوں کی محنت سے جل تھل ہونے والا ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

میرے شکاری کیا یہ ترا ہی مچان ہے
کیا خوب بزدلی کا یہ تیری نشان ہے

نکلے اگر نہ اف بھی زباں سے تو ہے فقیر
نکلے اگر بدن سے شرر تو چٹان ہے

اپنے گھروں کے مقبروں میں دفن ہیں یہ لوگ
طاری ہے موت زیست پہ امن و امان ہے

جی ہاں یقین بھی تو بہت کام کی ہے چیز
لیکن وجود کا تو اثاثہ گمان ہے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

بھاگا ہوں میں بھی نعرہ لگا کے محاذ سے
پلٹن کا میری نعرہ ہے جاں ہے جہان ہے

یہ ناو تو ہماری سمندر کا رزق ہے
سفاک تند و تیز ہوا اس کی جان ہے

اس میں عقیق حرف نہ یاقوت صوت ہے
یہ سینہ میرا کیسی خموشی کی کان ہے

مثل جبل خموش ہے بیٹھا رفیق راز
چھیڑو نہ اس کو دیکھو یہ آتش فشان ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

پیٹ دھرتی کا روز بھرتے ہیں
گور کن اپنا کام کرتے ہیں

کھولتے ہیں کبھی کبھی یہ زباں
تیغ کو بے نیام کرتے ہیں

تیرے بن اب دروں میں ہم اپنے
تن تنہا قیام کرتے ہیں

آسماں کی طرف اٹھا کے نظر
اب تو بس سرد آہ بھرتے ہیں

بے سبب اور وقت سے پہلے
جوق در جوق لوگ مرتے ہیں

آنکھ سے ہے بہار منظر پر
چہرے آئینوں میں نکھرتے ہیں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

بے صدا حرف غل مچاتے ہیں
جب کسی کی سمجھ میں آتے ہیں

جن سے محروم ہیں وہی چیزیں
رنگ اور حرف سے بناتے ہیں

تو ہوا ہے فضا میں ہے رقصاں
ہم تو پتے ہیں کپکپاتے ہیں

زیب تن کرکے خامشی ہم لوگ
جانے دنیا سے کیا چھپاتے ہیں

ذرے ہیں اور صورت انجم
ہم اندھیروں میں جھلملاتے ہیں

آنکھ کو خواب کے عذابوں سے
شب کے ہنگامے ہی بچاتے ہیں

توڑتے ہیں سکوت دام بلا
پر کبھی اپنے پھڑپھڑاتے ہیں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اک اذیت ناک سی حالت میں ہوں
معنی ہوں اور حرف کی صورت میں ہوں

وہ ان آنکھوں میں ہے منظر کی طرح
اور میں اک عالم حیرت میں ہوں

روک مت رستہ مرا تو اے فلک
میں صدا دل کی ہوں اور عجلت میں ہوں

آنکھ ہوں دیوار کا روزن نہیں
جلوۂ صد رنگ کی دہشت میں ہوں

تارک دنیا ہوں میں ، مردہ نہیں
زندہ اپنے جسم کی تربت میں ہوں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

قیامت نہیں آئے گی وہ ستارہ فلک پر نمودار ہونے سے پہلے
نہ ہوجائے گا آسماں پارہ پارہ (یہ طے ہے) ضیابار ہونے سے پہلے

بہت یاد آتی ہے اس در کی جس در کے آثار موجود بھی اب نہیں ہیں
صداؤں کا میری تو عادی بہت ہو چکا تھا وہ دیوار ہونے سے پہلے

میں وہ راستہ ہوں جسے میں نے تیرے لئے دقتوں سے بنایا ہے آساں
میں وہ راستہ ہوں جو دشوار اور پر خطر بھی تھا ہموار ہونے سے پہلے

کہیں سے بس اک سنگ آتا تھا پہلے مگر بارش سنگ اب ہو رہی ہے
کہ میں صاف و شفاف آئینہ تھا ایک آئینہ بردار ہونے سے پہلے

ہوا اپنی فطرت سے مجبور سنگین ہی جرم کی مرتکب ہوگئی تھی
سنا ہے کہ سرحد کے اس پار سے آرہی تھی گرفتار ہونے سے پہلے

مری بد نصیبی کہ مجھ کو ملی محفل عشق میں دیر سے باریابی
یہاں آکے جانا مسیحا وہ ہر اک کا تھا میرے بیمار ہونے سے پہلے

کسی باغ میں ہم لب نہر دونوں ہی بیٹھے مے انگبیں پی رہے تھے
بہت سست رفتاری سے چل رہا تھا یہی سین بیدار ہونے سے پہلے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

نہیں ضروری کہ مشورہ ہو درست پر شوق آنکھ ہی کا
میں دیکھتا ہوں کسی بھی منظر میں کتنا عنصر ہے منظری کا

رگ فسانہ میں خون سا دوڑنا ہے اور بولنا نہیں ہے
جدید ناول میں ہے ہمارا عجیب کردار بے کسی کا

حدود میں جس کی آ گئے ہم یہ کون سا تیسرا ہے عالم
یہ دشت ہے یا بچھا ہوا ہے یہ کوئی قالین بے بسی کا

ہوا تھا جاری مرے قلم سے نتیجہ ہے یہ مرے قلم کا
ورق ورق پر خموش جھرنا سا بہہ رہا ہے جو روشنی کا

یہ میرا صبر جمیل لائے گا رنگ صبر عظیم بن کر
پہنچ ہی جائے گا آسماں تک یہ شور میری بھی خامشی کا

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

قیامت نہیں آئے گی وہ ستارہ فلک پر نمودار ہونے سے پہلے
نہ ہو جائے گا آسماں پارہ پارہ (یہ طے ہے) ضیابار ہونے سے پہلے

بہت یاد آتی ہے اس در کی جس در کے آثار موجود بھی اب نہیں ہیں
صداؤں کا میری تو عادی بہت ہو چکا تھا وہ دیوار ہونے سے پہلے

میں وہ راستہ ہوں جسے میں نے تیرے لئے دقتوں سے بنایا ہے آساں
میں وہ راستہ ہوں جو دشوار اور پر خطر بھی تھا ہموار ہونے سے پہلے

کہیں سے بس اک سنگ آتا تھا پہلے مگر بارش سنگ اب ہو رہی ہے
کہ میں صاف و شفاف آئینہ تھا ایک آئینہ بردار ہونے سے پہلے

ہوا اپنی فطرت سے مجبور سنگین ہی جرم کی مرتکب ہوگئی تھی
سنا ہے کہ سرحد کے اس پار سے آ رہی تھی گرفتار ہونے سے پہلے

مری بد نصیبی کہ مجھ کو ملی محفل عشق میں دیر سے باریابی
یہاں آ کے جانا مسیحا وہ ہر اک کا تھا میرے بیمار ہونے سے پہلے

کسی باغ میں ہم لب نہر دونوں ہی بیٹھے مے انگبیں پی رہے تھے
بہت سست رفتاری سے چل رہا تھا یہی سین بیدار ہونے سے پہلے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

نہیں ضروری کہ مشورہ ہو درست پر شوق آنکھ ہی کا
میں دیکھتا ہوں کسی بھی منظر میں کتنا عنصر ہے منظری کا

رگ فسانہ میں خون سا دوڑنا ہے اور بولنا نہیں ہے
جدید ناول میں ہے ہمارا عجیب کردار بے کسی کا

حدود میں جس کی آ گئے ہم یہ کون سا تیسرا ہے عالم
یہ دشت ہے یا بچھا ہوا ہے یہ کوئی قالین بے بسی کا

ہوا تھا جاری مرے قلم سے نتیجہ ہے یہ مرے قلم کا
ورق ورق پر خموش جھرنا سا بہہ رہا ہے جو روشنی کا

یہ میرا صبر جمیل لائے گا رنگ صبر عظیم بن کر
پہنچ ہی جائے گا آسماں تک یہ شور میری بھی خامشی کا

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

اس زمین پر یہ آفتاب چاہیئے مجھے
سامنے مرے مرا جواب چاہیئے مجھے

ہو سکے تو مجھ سے میرے سائے کو الگ کرو
ہم سفر بھی خانماں خراب چاہیئے مجھے

جس کے باب ہوں یہ دشت اور شجر حجر تمام
میز پر فقط وہی کتاب چاہیئے مجھے

اب وہ آنکھ ہے بھنور سی میکدہ کہاں رہی
اب اس آنکھ کی نہیں شراب چاہیئے مجھے

رات وہ اتار دے کہ آنکھ بھی چمک اٹھے
نیند بھی اڑا دے جو وہ خواب چاہیئے مجھے

منہ زمین کا میں دیکھنا بھی چاہتا نہیں
آسماں ہوں چادر سحاب چاہیئے مجھے

اس گلاب رو کی بار بار یاد آتی ہے
باغ میں نہ ایک بھی گلاب چاہیئے مجھے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

یہ زیست تو ہے رنج و الم کی ندی جناب
بس بہہ رہی ہے شور مچاتی ہوئی جناب

ہاتھ آپ کا تو یوں ہی گیا تیغ کی طرف
میرے بدن میں دوڑ گئی سنسنی جناب

یہ کوئی خواب واب نہیں بند آنکھ کا
یہ داستاں ہے ایک کھلی آنکھ کی جناب

اس میں تو ایک بحر معانی ہے موجزن
یہ شاہ حرف و صوت کی ہے خامشی جناب

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

یہ لب ہیں دو کنارے جو ملتے نہیں کبھی
اور ان کے بیچ بہتی ہے چپ کی ندی جناب

مشکل نہیں ہے بھیڑ میں پہچاننا اسے
رہتی ہے اس کے رخ پہ اک افسردگی جناب

آئینہ ایک ہاتھ میں ہے دوسرے میں سنگ
کس نے کہا کہ ہاتھ مرے ہیں تہی جناب

زانو سے اب اٹھائیے بھی سر رفیق راز
مقطع ہوا غزل بھی مکمل ہوئی جناب

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

تاب کوئی بھی منظر نہیں لاسکا اس شعاعِ نگہہ کی
رنگ ہے منظروں کی زرہ دھجیاں اڑ گئیں اس زرہ کی

حکم جاری ہوا اور آنکھیں نکالی گئیں ساحرہ کی
اس کی جادوئی آنکھوں میں ڈوبی تھی پوری سپہ بادشہ کی

لیبیا سے سمر قند تک عشق میں اس کے سب مبتلا تھے
کچھ تو کہتے ہیں وہ انقرہ کی تھی کچھ کہتے ہیں قاہرہ کی

میری بینائی کی دسترس میں ہے ایسی جگہ بھی کہ اب تک
جس جگہ رکھ نہیں پائی اپنے قدم روشنی مہر و مہہ کی

سر زمینِ تخیل میں قانون کی کوئی بندش نہیں ہے
بس اسی سر زمیں پر اجازت ہے ہر ایک کو ہر گنہ کی

میری آنکھوں میں تصویر اک سانپ کی پھر گئی ڈر گیا میں
یاد آئی کہانی مسافر کی اور ایک پیچان رہ کی

لاش اگلی سمندر نے ساحل پہ جو وہ بہت قیمتی تھی
اس کی آنکھوں میں دھندلی سی تصویر بھی تھی پر اسرار تہہ کی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

نظارہ دریائے زیست کا کر کنار جاں سے
دکھائی دیتے ہیں اس کے گرداب سب یہاں سے

کھلا رہا ہوں حدیقہء شک میں گل یقیں کے
میں سینچتا ہوں انہیں فقط چشمہء گماں سے

رواں دواں ہوں میں اپنی جانب ہی کیا بتاؤں
میں تیر نکلا ہوا بھی ہوں اپنی ہی کماں سے

ابھی روایت وہ رتجگوں کی رکھی ہے زندہ
سیاہ شب کاٹتے ہیں شمشیر داستاں سے

یہاں سے مل ہی نہیں رہا واپسی کا رستا
نہ جانے آئے بدن کے جنگل میں ہم کہاں سے

یہ چپ ان الفاظ کی مہک ہے بتاؤں کیسے
ابھی تلک جو ہوئے نہیں ہیں ادا زباں سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ہم نہ بہاتے خون اگر میدانوں میں
سوکھ ہی جاتا خوف سے یہ شریانوں میں

میں بھی ایک صدا ہوں اسی زمانے کی
گونج رہا ہوں لیکن ریگستانوں میں

ایک دیے کی لو پر اک ہنگامہ ہوا
آدھی رات کو جنگ چھڑی پروانوں میں

حصہ ملے وحشت کے مطابق سب کو یہاں
صحرا ہو تقسیم نئے دیوانوں میں

خون سے کس کے ہاتھ رنگے ہیں کیا معلوم
سب نے ہاتھ چھپائے ہیں دستانوں میں

شہروں پر آفت کوئی آئی ہے کیا
اتنی کہاں تھی چہل پہل ویرانوں میں

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

ہم تو اپنی پیاس بجھانے آئے تھے
آگ انڈیلی ساقی نے پیمانوں میں

آنکھوں میں اک شور سکوت کی دہشت تھی
اک خاموشی گونج رہی تھی کانوں میں

کیسی بہار کہاں کا موسم گل اے دوست
کاغذ کے یہ پھول ہیں سب گلدانوں میں

مستقبل پر دروازے کھولے ہی نہیں
ماضی کو زنجیر کیا کاشانوں میں

شہزادی نے اپنی زلفیں کھولیں کیا
روشنیوں نے لی ہے پنہہ دردانوں میں

ان پر گرد جمی ہے کتنے زمانوں کی
راز کئی ہیں دفن انہی تہہ خانوں میں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ہم ایک روز سر شام کیا گھر آئے تھے
اکیلے پن نے بہت ظلم ہم پہ ڈھائے تھے

انہیں اجاڑ بھی سکتا تھا کون تیرے سوا
وہ شہر ہم نے تصور میں جو بسائے تھے

ہمیں تو کرنی تھی دو گز زمین اپنے نام
ترے جہان میں ہم کام سے ہی آئے تھے

سبو بدست در میکدہ پہ ہم تھے کھڑے
سیاہ رات تھی بادل فلک پہ چھائے تھے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

وہاں سکوت کے جھرنوں کا شور دیدنی تھا
ہم اپنی آنکھ مگر پیچھے چھوڑ آئے تھے

جہاں مزار تھے خاموشیوں میں ڈوبے ہوئے
وہیں پہ نخلِ صدا بھی کئی اگ آئے تھے

کتاب ایک تھی باقی تمام تاویلیں
بدن تو ایک تھا باقی تمام سائے تھے

ہوا نے خاک پہ لکھی جو ، اس عبارت میں
علامتیں تھیں کہیں اور کہیں کنائے تھے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

تھی خفا آنکھ منظرستاں سے
شہر سے بحر سے بیاباں سے

ہاتھ سے نکلی جاتی تھی دنیا
ہم بھی کچھ اس سے تھے گریزاں سے

رنگ بے منظری کے منظر کے
لگ رہے تھے مجھے نمایاں سے

میر کے عہد میں ہی ڈوبتے تھے
شہر کے شہر چشم گریاں سے

میں کہ اک خاک آتشیں ہوں مرا
اک تعلق ہے باد و باراں سے

بیچ میں ہم غزل کو لاتے نہیں
راست کرتے ہیں باتیں جاناں سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

مجھ پہ کھلا مقتل میں آکے مامن سے
رشتہ ازل سے ہے تلوار کا گردن سے

آج نحیف و نزار بھی ہوں میں خیر مگر
بوڑھا تھا میں شائد اپنے بچپن سے

دل ہے سنگ تو عشق سے ہوسکتا ہے موم
آگ ہی پنجہ لڑا سکتی ہے آہن سے

اشکوں ہی سے آنکھ کا خطہ ہے زرخیز
دل کا شہر خموشاں روشن دھڑکن سے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

دن بھر ان کا چرچا کرتے ہیں سب لوگ
رات کو آتی ہیں آوازیں مدفن سے

آب زلال سراب سے پیاس بجھاتا ہوں
مجھ سے زیادہ کون ہے واقف اس فن سے

ہونے کی دیوار سیہ پہ نمایاں ہیں
میرے نہ ہونے کے آثار ہی روشن سے

اپنے چہرے تک کو چھپائے پھرتے ہیں
سنگ یہاں ڈرتے ہیں نازک درپن سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ہم سے سپرد خاک تو کچھ ہی بدن ہوئے
باقی تمام لقمۂ زاغ و زغن ہوئے

صحرائے دل میں سبزہ اگ آیا ہے جابجا
مدت ہوئی کسی کو یہاں خیمہ زن ہوئے

تیغ و سناں سے کٹ نہ سکیں جن کی گردنیں
وہ لوگ استعارۂ دار و رسن ہوئے

ان کا سکوت بن کے دعا عرش تک گیا
جو بے زباں تھے والئ ملک سخن ہوئے

یوں ایک دن خزانہ خرابے میں مل گیا
یوں ایک دن خیال میں اپنے مگن ہوئے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

آخر ہوا سکوت کا میدان سر میاں
جاری ہوئی ہے سنگ سے جوئے شرر میاں

کن زلزلوں کا ذکر مکینوں کے لب پہ ہے
کس خوف سے لرزتے ہیں دیوار و در میاں

کس کوہ کی رگوں میں رواں ہے ترا سکوت
کس غار میں کیا ہے بھلا تو نے گھر میاں

قربانیاں قبول کرے گا طیور کی
لوٹائے گا زمیں کو فلک بال و پر میاں

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

پھرتا رہا میں سلطنت شب میں کو بہ کو
خوابوں کی روشنی نہ ملی آنکھ بھر میاں

پاگل ہوائے شام ہوئی جا رہی ہے کیوں
روشن ہے کیا چراغ کسی شاخ پر میاں

آنے کو انقلاب ہے شاید کوئی نیا
کھیتوں میں لہلہا رہی ہے فصل سر میاں

اٹھتا رہے گا آنکھ سے کب تک دھواں یونہی
کب اس طویل رات کی ہوگی سحر میاں

گرد و غبار بیٹھ گیا ہے رفیق راز
پہنچا ہے اختتام کو اپنا سفر میاں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

نہاں ہیں کتنے ہی جنگل شجر کے اندر ہی
نئے درخت ابھی ہیں ثمر کے اندر ہی

ابھی ہوں رقص کناں دیکھ میں سر دریا
ابھی کہ پاؤں مرے ہیں بھنور کے اندر ہی

فلک سے اترا ہوا یہ کوئی عتاب نہ تھا
چھپا تھا زلزلہ دیوار و در کے اندر ہی

جو رنگ آج ترے منظروں میں روشن ہیں
وہ رنگ پہلے تھے میری نظر کے اندر ہی

مکاں میں بوئے سکوت مزار بولتی ہے
مکیں ہے کیا یہیں آسودہ گھر کے اندر ہی

نہیں ہے دھند کسی خواب کی، دھواں ہے یہ
لگی ہے آگ مری چشم تر کے اندر ہی

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ختم ہی نہیں اگر یہ سفر ہوا تو پھر
کوہسار نے مجھے راستہ دیا تو پھر

انگلیوں کے لمس کا سحر ہی عجیب ہے
آگ لگ گئی تو پھر جسم جل اٹھا تو پھر

آرہی ہے جو صدا وہ اگر تری نہ ہو
مڑ کے دیکھتے ہی میں سنگ میں ڈھلا تو پھر

تیاگ کر جہاں کو میں غار میں پنہہ تو لوں
غار کا دہانہ ہی بند ہوگیا تو پھر

آسمان حسن تو صاف آئینہ سا ہے
سرزمین عشق سے گر دھواں اٹھا تو پھر

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

خاک بدن کو چاک پہ رکھ کر خوب گھمانا بھی ہے مجھے
اور اپنی مرضی کے مطابق خود کو بنانا بھی ہے مجھے

دل کے سناٹے کو معنی خیز بنانا بھی ہے مجھے
اور پھر اس کی خوشبو کو تحریر میں لانا بھی ہے مجھے

روئے آب پہ عکس رخ مہتاب سجانا بھی ہے مجھے
یعنی ماہ کو بادل کے چنگل سے چھڑانا بھی ہے مجھے

ایک سیہ جنگل میں اک انگارہ سی چیتے کی آنکھ
اور اس آنکھ سے پچھلے پہر آنکھوں کو ملانا بھی ہے مجھے

ڈھونڈنا ہے وہ شخص جسے اس شہر میں نیند میسر ہو
اور پھر اس خوش قسمت کو اک خواب دکھانا بھی ہے مجھے

 Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

توڑ مروڑ کے سچائی کو پیش کیا تو گیا ہے بہت
مسخ شدہ حالات کواب تحریر میں لانا بھی ہے مجھے

اب کے سفر سے پہلے ہی اک فکر مجھے لاحق یہ ہے
مقتل راہ میں پڑتا ہے اور لوٹ کے آنا بھی ہے مجھے

نوک سناں پر ورنہ اٹھائی جائیگی دستار مری
اس کو بچانے کی خاطر اب سر کو کٹانا بھی ہے مجھے

غار سے باہر زندہ نکل کر ایک کمال تو کر ہی دیا
اب بازار میں صدیوں پرانا سکہ چلانا بھی ہے مجھے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

پہرہ سکوت کا کس نے کہا بجلی کی کڑک پر ہے
ایک ذرا سی قدغن شہر میں اس کی چمک پر ہے

مجھ میں دیئے کچھ ہیں جو جلتے بجھتے رہتے ہیں
مجھ کو یقیں بھی شک پر ہے اور شک بھی شک پر ہے

پہلے کن اطراف کی جانب ہوگی روانہ صبا
اس کا دار و مدار تو سارا تیری مہک پر ہے

چرخ سپہر کبود ستوں کے بغیر معلق ہے
لیکن میری دھرتی کی بنیاد سمک پر ہے

داغ ہے یا امکان کا کوئی نقش قدم ہے وہ
ایک مسافر تنہا جو سنسان سڑک پر ہے

☆☆☆

 Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

نمایاں تو ہی تھی اے خامشی میرے زمانے میں
زیادہ شور تھا تیرا ہی اس نقارخانے میں

گلوں پر دن کو منڈلاتا ہوں اور پھر بھنبھناتا ہوں
سحر تک رات کو میں جسم کے زنبور خانے میں

بھڑک اٹھے گا اک دن مثل شعلہ یہ، کہا تھا نا
رکھا تھا مسلے کو دیر تک کیوں سرد خانے میں

کبھی تو ٹوٹ جائے گی یہ دل آزار خاموشی
مچائے گی کبھی زنجیر غل تعذیب خانے میں

میں وہ کردار ہوں جس نے مصنف سے بغاوت کی
مجھے مارا گیا شمشیر خامہ سے فسانے میں

نہ ہوگی مانگ جن کی کم کبھی ان آسمانوں میں
بناتا ہوں وہی چیزیں میں دل کے کارخانے میں

بدن ہوں خاک ہوں یا خاک میں اپنی ہوں پوشیدہ
خزانہ ہوں میں یا انمول شے کوئی خزانے میں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

سر ہی عدو کا جھک گیا جب احترام سے
تو پھر میں کیوں نکالتا خنجر نیام سے

بجتی اگر ہے اینٹ یہاں اینٹ سے تو کیا
ٹکراتے جام بھی تو ہیں ہر روز جام سے

ہر صبح میرے حجرے سے ہوتا ہے یہ طلوع
خورشید میرے طاق پہ رہتا ہے شام سے

سیراب مجھ کو پیاس میں کرتا ہے یہ سراب
سرشار کرتی ہیں وہ چٹانیں کلام سے

کرنا ہے اس مقام سے مجھ کو سفر شروع
آگے نہیں مقام کوئی جس مقام سے

ان کو تو میرے کام سے کوئی غرض نہیں
یہ لوگ جانتے ہیں مجھے میرے نام سے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ابھی جو حالت ہے مجھ پہ طاری رہے گی کب تک پتہ نہیں ہے
ابھی تو بے منظری کا منظر نظر سے میری ہٹا نہیں ہے

قدیم سے یہ قدیم منظر کہیں سے لگتا نیا نہیں ہے
ہے کس کی بینائی اس پہ طاری کہ رنگ اس کا اڑا نہیں ہے

تو کیا یہیں سے وہ روشنی رات آ رہی تھی جواب تو دو
تو کیا ابھی تک یہ اپنے سینے کا زخم تم نے سیا نہیں ہے

یہاں تو آواز سانس کی بھی سنائی دیتی نہیں ہے مجھ کو
نکل ہی جاؤں گا میں یہاں سے یہ چپ کا جنگل گھنا نہیں ہے

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

ہوا تو اس شہر کی ، شرر کو ضرور بھڑکاتی ہے یہ طے ہے
مجھے یہ حیرت ہے کیوں ابھی تک دھواں کہیں سے اٹھا نہیں ہے

نیا نیا یہ شجر لگے ہے کہ اپنے پتے ہلا رہا ہے
ابھی تو اس نے وہ زہر شاید خزاں رتوں کا پیا نہیں ہے

یہ ہجر کی شب بہت مقدس ہے آندھیوں کا ہے خوف کس کو
اسی لئے میں نے احتراماً چراغ روشن نہیں کیا ہے

تو میرے سجدوں کی لاج رکھنا شعور سجدہ نہیں ہے مجھ کو
یہ سر ترے آستاں سے پہلے کسی کے آگے جھکا نہیں ہے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

صورتِ برگ کبھی رقص کرایا ہے مجھے
صورتِ رنگ کبھی گل سے اڑایا ہے مجھے

ہاتھ میں جس کے ہے منہ زور ہواؤں کی باگ
خاک کے تخت پہ اس نے ہی بٹھایا ہے مجھے

جو کسی آنکھ سے رکھتا ہے علاقہ ہی نہیں
ایک شب اس نے وہ منظر بھی دکھایا ہے مجھے

اپنے رخ پر میں نمودار ابھی تک نہ ہوا
کس سیہ خانہ باطن میں چھپایا ہے مجھے

تو نے آنکھوں سے مری نیند چرا کر جاناں
میرے ہم زاد سے ہر رات لڑایا ہے مجھے

کس نے ڈالا ہے خلل یہ مری تنہائی میں
کون ہے کس نے مجھی سے یہ چھڑایا ہے مجھے

مدتوں بعد ہوا طاق میں روشن یہ چراغ
مدتوں بعد خیال آپ کا آیا ہے مجھے

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

آئی جب سامنے وہ سانپ سی سنسان سڑک
یاروں نے پیچھے سے آواز دی اللہ معک

ایسے آتا ہے وہ اس خاک نشیں سے ملنے
جیسے ہوں زیر قدم اس کے یہ ساتوں ہی فلک

پار کرنا ہے اکیلے ہی بیاباں شب کا
سایہ رہتا ہے یہاں ساتھ فقط شام تلک

اس نہ ہونے کے اندھیرے میں ہمیں کھوج نکال
تو اگر دیدہء بینا ہے تو کچھ دیر چمک

ابر کی آنکھ میں تو نوح کا طوفان بھی تھا
اس کے ترکش میں نہ تھے صرف گرج اور چمک

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

یہ ایک سایۂ دیوار بھی مرے سائیں
زمیں پہ بوجھ ہے کیا واقعی مرے سائیں

جہاں پہ میں ہوں وہاں ہولناک ویرانی
چہار سمت ہے پھیلی ہوئی مرے سائیں

صدا جو دفن سماعت میں ہو کے رہ جاتی
لبوں سے میرے نہ اتری کبھی مرے سائیں

ہر ایک رگ کو رباب بدن کی چھیڑا ہے
یہ لے سنی ہے کبھی ساز کی مرے سائیں

کوئی صدی نہ سہی میرے نام کی نہ سہی
بس ایک لمحۂ زرخیز ہی مرے سائیں

قریب منزل مقصود تھی میں کیا کرتا
زمیں تھی پاؤں تلے دلدلی مرے سائیں

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

☆

ڈوبا تھا شور و غل میں بیابان آنکھ کا
سنتا صدائے غیب کہاں کان آنکھ کا

یہ منزلِ مظاہرِ حیران کن نہیں
اس مرحلے پہ صرف کہا مان آنکھ کا

کرتی کبھی ہے کام یہ بینائی دھند کا
کرتی کبھی ہے آنکھ ہی نقصان آنکھ کا

خوابوں کے تو چراغ جلے صبح تک مگر
کونا ہوا نہ کوئی فروزاں آنکھ کا

یہ پیڑ یہ پہاڑ یہ دریا یہ دشت و در
ان پر تو ہے ازل ہی سے احسان آنکھ کا

ہر صبح آفتاب نکلتا ہے جس طرح
ایسے کہاں نکلتا ہے ارمان آنکھ کا

منظر کمال ویسے تو خلاق ہی کا ہے
کچھ تو کرشمہ ہے یہ مری جان آنکھ کا

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

رباعیات

کرنا مجھے یکسوئی عطا یاباقی
مجھکو رکھنا محو ثنا یاباقی
تبدیل سیہ آندھی میں جب ہوگی
گلشن میں خنک بادصبا یاباقی

اب دل میں ہوا حشر بپا یا باقی
سب ایک ہوئے ارض و سما یا باقی
خوابوں کی دنیا ہی مسمار ہوئی
تیرے بن کچھ بھی نہ رہا یا باقی

سرمہ ہے نگاہوں کا مدینے کا غبار
دل میں ہے رواں جوے درود و اذکار
مجھ پر یہ کرم تیرا ہے اے مہر منیر
روشن ہیں ترے دم سے مرے قرب و جوار

مژگاں سے نئے زخم سیا کرتا ہوں
جو بھر چکے ہیں ان کو ہرا کرتا ہوں
یارب میں دردستان دنیا میں
ہر حال میں مصروف رہا کرتا ہوں

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

پت جھڑ کی رت میں ہے جنون سر پہ سوار
سوکھے ہوئے پتوں پر لکھتا ہوں بہار
اے تند ہوا شوریدہ سر پہ مرے
کب تک رہے شامیانۂ گردو غبار

نادیدہ جزیروں کی سن لی ہے پکار
کھویا ہے باد تند نے صبر و قرار
ہر شے کہ ہوا کی زد میں ہے خوف زدہ
میں رقص میں مصروف ہوں خود مثل شرار

یہ خاموشی کیا ہے خاموشوں کی
کیا دھوپ ہے یہ فکر کی تلواروں کی
یا پھر یہ محشر کے میدان کے بیچ
اک نہر کوئی رواں ہے سناٹوں کی

گھوڑے کو سرپٹ دوڑا شاہسوار
طے کب ہوگا مرحلۂ گرد و غبار
سورج ہے سوا نیزے پہ روشن فی الحال
آگے کے مراحل ہیں دشوار گزار

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

منزل کی کشش اسکی دشمن ہے بہت
ٹوٹے گا بکھر جائے گا الجھن ہے بہت
شیشے کے مسافر نے سوچا ہی نہ تھا
سفاک سیہ جادۂ آہن ہے بہت

ہر سمت اُجالے ہیں اجالوں سے گزر
اک رنگ سیہ میں ہیں نہاں لعل و گہر
"یا نور" زباں سے کہہ کے اور دل سے بھی
خنجر کی طرح رات کے سینے میں اُتر

پہلی سی وہ سکوت کی رات کہاں
اب سایۂ افکار میں وہ بات کہاں
سورج کہ چمکتا ہے سوا نیزے پر
محفوظ فقیروں کی بھی ذات کہاں

دنیا میں رکھا کیا ہے سرابوں کے سوا
ہر سمت یہاں کیا ہے عذابوں کے سوا
مژگاں میں کھولوں بھی تو کھولوں کیوں
کچھ بھی نہ مجھے چاہیئے خوابوں کے سوا

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

کس سمت سے یہ آئی جلوے کی مہک
دی بند نگاہوں پہ یہ کس نے دستک
کھولے جو سیہ رات کو مژگاں ہم نے
در آئی آنکھوں میں حیرت کی چمک

مطلوب ہے جو شے وہ برابر ہے نہاں
پلکوں کے جنگل میں منظر ہے نہاں
اے صحرا کے مسافر تشنہ لب
ہر ریت کے ذرے میں سمندر ہے نہاں

تاریکیِ صحرا میں چمکنے والے
آتش کی طرح مجھ میں بھڑکنے والے
میں نور کی جستجو میں سرگرداں ہوں
شعلے کی طرح مجھ پہ لپکنے والے

میں آتشِ عشق میں ہوا جل کر راکھ
مجھکو طعنے رقیب دے چاہے لاکھ
موجود ہیں عشق کے شرارے مجھ میں
مجروح نہیں ہوسکتی میری ساکھ

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

روشن کیوں تھا یہ دشت امکاں رات
یہ پیڑ یہ سائے کیوں تھے حیراں رات
جنگل میں فقیر تو کئی ہیں لیکن
شعلہ کس کی سوچ کا تھا رقصاں رات

نکلا ہے پہن کے وہ نیا رخت سیاہ
انوار لئے پھرتا ہے وہ لخت سیاہ
دامن اسی کا کیوں نہ پکڑلوں میں بھی
شاید کہ منور ہو مرا بخت سیاہ

ذرے ہو، روشنی ستاروں سے نہ مانگ
پیاسے ہو تو آب کناروں سے نہ مانگ
حیرت کے اجالے میں ہر اک شے کو دیکھ
بینائی نادیدہ نظاروں سے نہ مانگ

توڑے نہیں جاسکتے فطرت کے اصول
بوئے نہیں جاتے ہیں گلشن میں ببول
خلاق طبیعت ہو کتنی ہی مگر
صحراؤں میں کھلتے ہیں کبھی برف کے پھول

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

یہ نکتہ تو کھول مالک ہست و بود
ہر شے ہے ترے ہی دم سے جب نور آلود
پھر کیوں ہے درون جسم تیرے ہوتے
اک تیرہ و تاریک بیاباں موجود

میں مثل شمع نور بھی نار بھی ہوں
سالک ہوں گرفتار شب تار بھی ہوں
خائف ہوں ہی باد مخالف سے اُدھر
سانسوں سے اِدھر بر سر پیکار بھی ہوں

خاموشی ہے نغمہ سرا بات ہے کیا
سنگستان میں پھول کھلا بات ہے کیا
یہ ہجر کی شب اور منور اتنی
مسرور بہت دل ہے بھلا بات ہے کیا

باہر کے جہاں کو بھی ذرا پیار سے دیکھ
کچھ خواب نئے دیدۂ بیدار سے دیکھ
تو روح کے زنداں میں نظر بند ہوا
چپکے سے کبھی روزن دیوار سے دیکھ

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

دم لے لو ابھی ہوگئی ہے رات نہیں
تنہا ہو تمہیں خضر کا بھی ساتھ نہیں
امید بہت چشمہء حیواں کی نہ رکھ
یہ سایہء دیوار ہے ظلمات نہیں

تنہائی شب میں کر بھی کیا سکتا ہوں
یادوں کے گلستاں ہی سجا سکتا ہوں
ہاں نیند کے موسم نے اگر ساتھ دیا
خوابوں کے بھی پھول کھلا سکتا ہوں

جوبن پر ہے روح کی وسعت کا جلال
ہے دشت بدن میں سایۂ ذات نڈھال
صحرائے خموشی میں ابھی تک لیکن
اک شور کی صورت ہوں مگر روبہ زوال

نزدیک بہت تیرے میں آسکتا ہوں
مجھکو یہ گماں ہے تجھے پاسکتا ہوں
اک کلمۂ لا الہ الااللہ سے
دیوار جو حائل ہے وہ ڈھا سکتا ہوں

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

Kashmir Treasures Collection. Digitization by eGangotri

INSHIRAAH

Poetry Collection
By:

Rafiq Raaz

مصنف کی دیگر کتابیں

☆ انہار (اُردو شعری مجموعہ، ۲۰۰۴ء)

☆ مشراق (اُردو شعری مجموعہ، ۲۰۰۹ء)

☆ نخلِ آب (اُردو شعری مجموعہ، ۲۰۱۵ء)

☆ نَے چھ نالان (کشمیری شعری مجموعہ، ۱۹۹۵ء)

☆ دستاویز (کشمیری شعری مجموعہ، ۲۰۰۶ء)

☆ سورِ سامان (کشمیری شعری مجموعہ، ۲۰۲۳)

☆ کأشُر زبان، شأعری تہٕ عروٗض (تنقید، ۲۰۰۸ء)

☆ قلم تراش (تنقیدی مضمون ہنٛز سوٚمبرن، ۲۰۲۶ء)

TFC
PRINTERS
#9419525103

979-93-90819-77-5